صفحہ 08

"انشول کمبوج سے آپ لگاتار گیند بازی کرواسکتے ہیں"

WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

سنیچروار
26 جولائی 2025
SATURDAY
26 JULY -2025

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 175 ■ جلد: 15 ■

ہندوستان میں طویل عرصے تک وزیر اعظم رہنے کا ریکارڈ

نریندر مودی نے لی اندرا گاندھی پر سبقت

تا حال حکمرانی کا دورانیہ 11 سال اور 61 دنوں پر محیط جواہر لال نہرو کا پہلا نمبر: 16 سال اور 286 دن تک وزیر اعظم

سری نگر،۲۵، جولائی،رجے کے این ایس،روزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو ملک کی تاریخ میں ایک اہم سنگ میل کو نشان زد کیا، اور سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی کے ریکارڈ کو پیچھے چھوڑتے ہوئے، لگاتار سب سے زیادہ مدت تک رہنے والے ہندوستان کے دوسرے وزیر اعظم بن گئے۔قابل ذکر بات یہ ہے کہ وہ اس کامیابی کو نشان زد کرنے والے پہلے غیر کانگریسی وزیر اعظم ہیں۔ مزید برآں، نریندر مودی آزادی کے بعد پیدا ہونے والے پہلے وزیر اعظم اور غیر ہندی ریاست سے سب سے زیادہ عرصے تک رہنے والے وزیر اعظم ہیں۔ جے

کے این ایس مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق 74 سالہ نریندر مودی نے 26 مئی 2014 کو پہلی بار وزیر اعظم کے طور پر حلف لیا اور اب تک کل 11 سال اور 61 دن اس عہدے پر رہ چکے ہیں۔سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی نے مسلسل 11 سال 59 دن دفتر میں خدمات انجام دیں۔وہ 24 جنوری/102

رشوت خور ملازمین کیخلاف اینٹی کورپشن بیورو کی کارروائی تیز
جموں میں پٹواری کو 20 ہزار روپے کی رشوت لیتے ہوئے گرفتار کرلیا

سرینگر،ر 25 جولائی ررسی این آئی ررشوت خور ملازمین کیخلاف کارروائی کو تیز کرتے ہوئے اینٹی کورپشن بیورو نے ایک اور کارروائی میں جموں میں پٹواری کو 20 ہزار روپے کی رشوت لیتے ہوئے گرفتار کرلیا۔سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر اینٹی کورپشن بیورو نے جموں میں پٹوار حلقہ ڈنسل میں ایک پٹواری کو 20 ہزار روپے کی رشوت مانگنے اور قبول کرنے کے الزام میں پھنس کر گرفتار کیا ہے۔بیورو تر جمان نے ایک/101

ڈی جی ایم او لیفٹننٹ جنرل راجیو گھائی کی منوج سنہا سے ملاقات
جموں کشمیر کی موجودہ سیکورٹی صورتحال پر ہوا تفصیلی تبادلہ خیال

سرینگر،ر 25 جولائی ررسی این آئی ررڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز لیفٹنٹ جنرل راجیو گھائی نے جموں کشمیر کے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی جس دوران انہوں نے جموں کشمیر کی موجودہ سیکورٹی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔/103

آپریشن سندور ختم نہیں ہوا، ہمیں 24 گھنٹے جنگ کیلئے تیار رہنا چاہیے/جنرل انیل چوہان

سرینگر،ر 25 جولائی ررسی این آئی ررآپریشن سندور ختم نہیں ہوا ہے بلکہ جاری ہے کا دعویٰ کرتے ہوئے چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان نے کہا کہ تیسرے عالمی جنگ کے خطرات کے بیچ ہمیں 24 گھنٹے جنگ کیلئے تیار رہنا چاہیے۔انہوں نے مزید کہا کہ ہم ٹیکنالوجی کے انتھک مارچ سے چلنے والی ایک بے مثال رفتار دیکھ رہے ہیں۔سی این آئی کے مطابق دہلی میں

ایک دفاعی سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے، چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان نے کہا کہ "جنگ میں تیسرے انقلاب" کے درمیان بھارت کو 24 گھنٹے جنگ کیلئے تیار/106

بم بم بھولے نعروں کی گونج کے ساتھ ہی سالانہ امرناتھ یاترا جاری

سرینگر،ر 25 جولائی ررسی این آئی ررہم بم بھولے نعروں کی گونج کے ساتھ ہی سالانہ امرناتھ یاترا جاری ہے اور 2800 سے زائد یاتریوں پر/105

صدر اسپتال سرینگر میں ڈاکٹروں کی ہڑتال بلاجواز اور ناقابل قبول
غریب مریضوں کو تکلیف پہنچانی والی کوئی بھی حرکت برداشت نہیں ہوگی/سکینہ ایتو

سرینگر،ر 25 جولائی ررسی این آئی ررصدر اسپتال سرینگر میں ڈاکٹروں کی ہڑتال کی مذمت کرتے ہوئے وزیر صحت سکینہ ایتو نے کہا کہ ایسی حرکتیں جن کے

ذریعے غریب مریضوں کو تکلیف پہنچائی جاتی ہے اور بغیر کسی قصور کے ایک ستون سے دوسری پوسٹ تک منتقل کیا جاتا ہے وہ ناقابل قبول اور قابل/104

J&K Bank
Serving To Empower
YOUR BANK SINCE 1938

THE JAMMU & KASHMIR BANK LIMITED
CIN : L65110JK1938SGC000048

J&K Bank Credit Cards
Simplifying your Credit Needs

World Credit Card
Platinum Credit Card
Govt Employees Platinum Credit Card

For Updated Offers on Credit Cards, kindly visit www.jkbank.com

Scan QR Code to view Financial Results

FINANCIAL RESULTS FOR THE QUARTER ENDED 30TH JUNE, 2025

YOY RATIOS Net Profit Growth 16.70 % | Net Interest Income 7.00 % | Cost to Income Ratio 60.78 % | Return on Assets 1.17 % | Other Income 29.00 %

(₹ in Lakh)

S. No.	PARTICULARS	STANDALONE				CONSOLIDATED			
		QUARTER ENDED			YEAR ENDED	QUARTER ENDED			YEAR ENDED
		30.06.2025	31.03.2025	30.06.2024	31.03.2025	30.06.2025	31.03.2025	30.06.2024	31.03.2025
		(REVIEWED)	(AUDITED)	(REVIEWED)	(AUDITED)	(REVIEWED)	(AUDITED)	(REVIEWED)	(AUDITED)
1	Total income from operations (net)	351,857	361,616	318,848	1,367,267	352,265	361,922	319,278	1,368,802
2	Net Profit/ (Loss) for the period (before Tax, Exceptional and/or Extraordinary items)	65,775	80,918	61,215	293,370	65,936	80,967	61,372	293,868
3	Net Profit/ (Loss) for the period before Tax, (after Exceptional and/or Extraordinary items)	65,775	80,918	61,215	293,370	65,936	80,967	61,372	293,868
4	Net Profit/ (Loss) for the period after Tax, (after Exceptional and/or Extraordinary items)	48,484	58,454	41,549	208,246	48,453	58,191	41,850	208,179
5	Total Comprehensive Income for the period (Comprising Profit/(Loss) for the period (after tax) and Other Comprehensive Income (after tax))	Refer Note No. 2				Refer Note No. 2			
6	Paid up Equity Share Capital	11,013	11,013	11,013	11,013	11,013	11,013	11,013	11,013
7	Reserves (excluding Revaluation Reserve) as shown in the Audited Balance Sheet of previous year				1,290,312				1,285,949
8	Securities Premium Account	291,950	291,950	291,945	291,950	291,950	291,950	291,945	291,950
9	Net Worth	1,354,962	1,301,326	1,146,471	1,301,326	1,330,506	1,296,962	1,142,477	1,296,962
10	Paid up Debt Capital/Outstanding Debt	238,100	238,100	288,100	238,100				
11	Outstanding Redeemable Preference Shares	-	-	-	-				
12	Debt Equity Ratio	0.18	0.18	0.25	0.18				
13	Total Debts to total assets	0.01	0.01	0.03	0.01				
14	Operating Margin (%)	19.12%	22.12%	18.65%	21.43%				
15	Net Profit Margin (%)	13.78%	16.16%	13.03%	15.23%				
16	Earnings Per Share (before extraordinary items) (₹ 1/- each) for continuing and discontinued operations								
	Basic : (* not annualized)	4.40*	5.31*	3.77*	18.91	4.40*	5.28*	3.80*	18.91
	Diluted : (* not annualized)	4.40*	5.31*	3.77*	18.91	4.40*	5.28*	3.80*	18.91
17	Capital Redemption Reserve	-	-	-	-				
18	Debenture Redemption Reserve	-	-	-	-				

Note :
1. The above is an extract of the detailed format of quarter ended Financial Results filed with the Stock Exchanges under Regulation 33 and Regulation 52 of the SEBI (Listing obligation and Disclosure Requirements) Regulations, 2015. The full format of the quarter ended Financial Results are available on the Stock Exchange websites. www.nseindia.com, www.bseindia.com and on Bank's website https://www.jkbank.com/Investor/financial-information/financial-results
2. Information relating to Total comprehensive Income and Other Comprehensive Income is not furnished as Ind AS is not yet made applicable to Banks.

Place : Srinagar
Dated : 25th July, 2025

For and on behalf of the Board
AMITAVA CHATTERJEE
Managing Director & CEO
DIN : 07082989

NB-1345-25

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

فلسطین-اسرائیل تنازع کے بارے میں
بچوں سے کیسے بات کی جائے؟

بینا شاہ

غزہ میں فلسطینیوں پر اسرائیلی جارحیت سے متعلق ہم اپنے بچوں سے کیسے بات کریں؟ حماس-اسرائیل جنگ کو ایک ماہ سے زائد گزر جانے اور تقریباً 11 ہزار فلسطینیوں کے قتلِ عام کے بعد، پاکستان کے بہت سے والدین اس سوال کے جواب کے متلاشی ہیں۔

سوشل میڈیا اور ٹیلی ویژن کے ذریعے، دن رات غزہ پر ہونے والی بمباری کے دل دہلا دینے والے مناظر ہم تک پہنچ رہے ہیں۔ اس سب سے بچے بھی متاثر ہورہے ہیں کیونکہ وہ فلسطین تنازع کے حوالے سے اپنے والدین کی باتیں سن رہے ہیں اور اس معاملے کو سمجھنے کے لیے وہ اسکول میں اپنے اساتذہ کے ساتھ بھی گفتگو کررہے ہیں۔

اگرچہ خبر رساں ادارے نیشنل پبلک ریڈیو (این پی آر) نے اس طرح کی بحث کے لیے کچھ ضابطے تجویز کیے ہیں لیکن وہ 7 اکتوبر کو حماس کی جانب سے کیے گئے حملوں کے بعد جارحانہ جوابی کارروائیوں پر اسرائیل کو ذمہ دار نہیں ٹھہرا رہے۔ اس میں دونوں طرف کے عوام پر جنگ کے اثرات کا ذکر کیا جارہا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ غزہ کی نصف آبادی 18 سال سے کم عمر ہے۔ یہ صورتحال ہمارے بچوں کو نہ صرف فلسطینی بچوں کے لیے بلکہ اپنے لیے بھی تشویش میں مبتلا کرتی ہے۔

ملالہ یوسف زئی پر فائرنگ، اعتزاز حسن کی قربانی اور آرمی پبلک اسکول پشاور پر حملہ جس میں کئی طلبہ اور اساتذہ جاں بحق ہوئے، اس سب نے ہمارے بچوں کو ٹراما کا شکار کیا اور انہیں خوف میں مبتلا کیا۔ آج المیہ فلسطین ہمارے بچوں کے انہی زخموں کو تازہ کررہا ہے۔ اس حوالے سے بچوں سے بات کرنے کا ہمارا طریقہ ان کے خوف کو دور کرنے کے لیے اہم ثابت ہوسکتا ہے۔

غزہ کی موجودہ صورتحال کے حوالے سے گفتگو کرنے کے لیے والدین کو اپنے بچوں کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔ اپنے سیاسی نظریات بیان کرنے کے بجائے بچوں کو سوال کرنے کا حوصلہ دیں جو کہ زیادہ مددگار ثابت ہوگا۔ بچوں کو ہر اس چیز کے حوالے سے محتاط رہنے کی تعلیم دی جانی چاہیے جو وہ انٹرنیٹ پر دیکھ رہے ہیں اور ان سے کہا جائے کہ وہ غلط معلومات پھیلانے سے گریز کریں۔

انہیں ٹیلی ویژن یا سوشل میڈیا پر پُرتشدد مناظر دیکھنے سے بچانا ہوگا، حالانکہ ان مناظر کو نہ دیکھنا انتہائی مشکل ہے۔ موجودہ صورتحال آپ اور آپ کے بچوں کے لیے ایک ساتھ اس خطے کی تاریخ جاننے کا اچھا موقع ہے۔ سب سے اہم یہ ہے کہ بچوں کو یہ امید دی جائے کہ بدترین حالات میں بھی امن اور مفاہمت ممکن ہے۔

رواں ماہ آرٹس کونسل کراچی میں پاکستان لرننگ فیسٹیول (پی ایل ایف) کا انعقاد ہوا۔ پی ایل ایف جو کہ پہلے چلڈرن لیٹریچر فیسٹیول کے نام سے جانا جاتا تھا، ملک کے کامیاب ترین لرننگ فیسٹیولز میں شمار کیا جاتا ہے۔

12 برس سے ملک بھر میں اس کا انعقاد ہورہا ہے جس میں بچوں کو قصہ گوئی، مباحثوں کے سیشنز، تعلیمی سرگرمیوں میں براہِ راست شرکت اور تفریح کے ذریعے کچھ سکھایا جاتا ہے اور ان کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ معروف فنکار اور اس فیسٹیول کی شریک بانی رومانہ حسین نے سوچا کہ یہ فیسٹیول بچوں سے غزہ کے تنازع کے بارے میں بات کرنے کا اچھا موقع ہے۔

انہوں نے فیس بک پر پوچھا کہ کیا کسی کو فلسطین سے متعلق بچوں کی کسی کتاب تک رسائی حاصل ہے اور ساتھ ہی ان کتابوں کے نام بھی شیئر کیے جن کے حوالے سے انہوں نے تحقیق کی اور انہیں بچوں کے لیے موزوں سمجھا۔ یہ کتابیں پاکستان میں دستیاب نہیں تھیں تو میں نے اشاعتی اداروں سے مدد طلب کرنے کا فیصلہ کیا اور ان سے کہا کہ کیا وہ ان کتابوں کی کاپی پی ایل ایف کے لیے بھجوا سکتے ہیں۔ میں نے رومانہ سے کہا کہ اگر وہ چاہیں تو میں اس سیشن میں ان کی مدد بھی کرسکتی ہوں اور یوں ہم نے اردو اور انگریزی میں کہانیوں کا مشترکہ سیشن منعقد کرنے پر اتفاق کیا۔

ایک ناشر نے میری درخواست کا جواب دیا اور وہ امریکی ریاست میساچوسٹس میں انٹرلنک بکس کے مشیل ماؤشابیک تھے۔ کتاب کا نام 'سِتیز برڈ: اے غزہ اسٹوری' ہے جسے بچوں کے لیے مصوّر شائع کیا گیا ہے۔ اس کتاب کی السٹریٹر فلسطینی فنکارہ ملاک مطر ہیں۔ سِتیز برڈ غزہ میں پرورش پانے اور فنکار بننے کا خواب دیکھنے والی ملاک مطر کی اپنی کہانی ہے۔ انہوں نے لکھا کہ جب دوسری انتفاضہ میں اسرائیل نے غزہ پر بمباری کی تو وہ اور ان کا خاندان 50 دنوں تک اپنے گھر سے باہر نہیں نکل سکے تھے۔ مشیل نے ہمیں اس کتاب کی پی ڈی ایف بھیجی اور ساتھ ہی ہمیں اسے اپنے سیشن میں استعمال کرنے کی اجازت بھی دی۔

رومانہ حسین نے اس پی ڈی ایف سے پاور پوائنٹ پریزنٹیشن بنائی اور ساتھ ہی اس میں انہوں نے اسرائیل اور فلسطین کے نقشے کو بھی شامل کیا تاکہ دونوں ممالک کے جغرافیے پر بھی بچوں سے بات کی جاسکے۔

سیشن کے پہلے روز رومانہ نے اعلان کیا، 'ہمیں بہت احتیاط سے کام لینا ہوگا کہ ہم مذہب یا قومیت کی بنیاد پر کسی سے نفرت نہ کریں پھر چاہے وہ مسلم ہوں، عیسائی، یہودی، ہندو یا کسی بھی مذہب سے تعلق رکھتے ہوں۔ یہودی بھی اہلِ کتاب ہیں اور بہت سے یہودی لوگ غزہ میں بیگناہ شہریوں پر بمباری کرنے کے خلاف بھی ہیں'۔

بچوں نے پہلے دلچسپی سے کہانی سنی۔ میں ایک ایک صفحہ انگریزی میں پڑھتی گئی اور رومانہ اسے اردو میں بیان کرتی رہیں۔ میں نے بھرپور کوشش کی کہ کہانی کو ڈرامائی انداز میں پڑھوں اور بچے اس کہانی کے سحر میں اس قدر مبتلا ہوگئے تھے کہ وہ بم گرنے کی آوازیں، اسکول بند ہونے، کم عمر ملاک مطر کے خوف اور اپنی پیاری سِتی کے ساتھ ان کے تعلقات کو محسوس کررہے تھے۔ فلسطینی اور مصری عربی زبان میں دادی کو 'سِتی' کہتے ہیں۔

اگلے روز ہم نے الگ اور کم حاضرین کے سامنے یہی کہانی پیش کی۔ جب میں نے نشستوں پر بیٹھے بچوں کو دیکھا تو ثانوی اسکول کی لڑکیوں کا ایک گروپ ہاتھوں میں پلے کارڈ اٹھائے ہوئے تھا جن میں 'سیو فلسطین اور فری فلسطین' لکھا ہوا تھا جبکہ ان پلے کارڈز پر غزہ میں تباہی کے مناظر بھی موجود تھے۔

ہم نے اعلان کیا کہ کہانی ختم ہونے کے بعد یہ بچے اسٹیج پر آکر ہمارے ساتھ تصویر لے سکتے ہیں۔ جب وہ اسٹیج پر آئے تو میں نے دیکھا کہ انہوں نے اپنے ماتھے پر پاکستان، ترکیہ، سعودی عرب، قطر اور دیگر مسلم ممالک کے جھنڈے چسپاں کیے ہوئے تھے اور اپنے منہ پر ٹیپ لگایا ہوا تھا۔

بچیوں نے منہ پر ٹیپ لگا کر احتجاج ریکارڈ کیا— تصویر: فیس بک

وہ ہمارے ساتھ کھڑے ہوئے اور احتجاجاً دو منٹ کی خاموشی اختیار کی۔ ایک بچی نے اپنے ہاتھ میں اپنے اسکول کے نام کا پلے کارڈ اٹھایا ہوا تھا اور یہ اسکول ملیر کا ایک عام سا اسکول تھا۔

میں نے رومانہ کے بین المذاہب ہم آہنگی کے پیغام کے بارے میں سوچا اور یہ کہ پاکستانی فیسٹیول کے لیے یہ کتنا مختلف تھا۔ میں نے ان لڑکیوں کی سیاسی آگھی اور تحرک کے حوالے سے سوچا۔ میں نے یہ بھی سوچا کہ کیسے مختلف ممالک میں اپنا فن پہنچانے کا ملاک مطر کا خواب اس ہفتے پورا ہوا۔

انسانی جسم کے دلچسپ اور حیران کن حقائق

تحریم قاضی

کائنات میں ہر ایک چیز کا اپنا جہاں ہے۔ کسی بھی موضوع یا چیز کو اٹھا کر دیکھا جائے تو یوں محسوس ہوتا ہے کہ اس کی وسعت کو سمونا ناممکن ہے۔ صحت کی بات کی جائے تو یہ بھی اپنے اندر ایک الگ دنیا رکھتی ہے۔

اس دنیا کو دریافت کرنے پر حیرت انگیز حقائق سامنے آتے ہیں۔ کچھ حقائق پر شبہ ہوتا ہے کہ یہ انتہائی غیر منطقی اور مفروضوں کے سوا کچھ نہیں لیکن ان کی اساس سائنسی تحقیق میں موجود ہے۔ علم کی یہ شاخ ہمارے پہلے سے موجود تصورات کو چیلنج کرتی ہے اور انسانی جسم کی دلچسپ پیچیدگیوں پر روشنی ڈالتی ہے۔

انسانی ہڈیوں کی حیران کن طاقت سے لے کر قوت مدافعت بڑھانے میں ہنسی کے حیران کن کردار تک، یہ صحت کے غیر روایتی حقائق ان کرشمات کی نشاندہی کرتے ہیں جو پوشیدہ ہیں۔

انسان فطری طور پر متجسس ہے اور یہ تجسس اور سائنسی تحقیقات کا امتزاج ان پوشیدہ حقائق سے پردہ اٹھاتا ہے جو انسانی جسم کے اندر حیاتیاتی اور پیچیدہ تعامل کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔ ہم آپ کو ایسے ہی حقائق کے متعلق آگاہ کرنے جارہے ہیں جو بظاہر تو مفروضے لگتے ہیں لیکن درحقیقت سائنسی بنیادوں پر استوار ہیں۔

انسانی ہڈیاں اسٹیل سے زیادہ مضبوط ہیں

قدرت کی تخلیق کردہ اشیاء میں حکمت کارگر ہے۔ انسانی ہڈیاں اس کا ایک بہترین شاہکار ہیں۔ ماہرین کے نزدیک وزن کا موازنہ کرنے پر معلوم ہوتا ہے یہ اسٹیل سے زیادہ مضبوط ثابت ہوتی ہیں۔ ہڈیاں کولیجن ریشوں اور کیلشیم فاسفورس جیسے معدنیات کے مرکب سے بنتی ہیں۔

یہ معدنیات انہیں وزن اٹھانے کے قابل بناتی ہیں۔ ایک جریدے میں چھپنے والی تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ ہڈیاں مختلف قوتوں کو سنبھالنے کی طاقت رکھتی ہیں جیسے کھینچنا، دبانا اور موڑنا۔ یہ اس لئے بھی مضبوط ہوتی ہیں کیونکہ ان میں موجود لچک جسم کی ضرورت کے حساب سے خود کو ڈھالنے کی صلاحیت بخشتی ہے۔ ہڈیوں کو اسٹیل سے تشبیہ دینے سے معلوم ہوتا ہے کہ حیاتیات اور میکانکس کیسے ایک دوسرے سے متصل ہیں۔

ہڈیاں کے اندر چوٹ کو برداشت کرنے کی غیر معمولی صلاحیت ہوتی ہے۔ یہ توانائی جزب کرتی ہیں جس کے باعث چوٹ کا جسم پر کم سے کم اثر ہوتا ہے۔ ہمارے جسموں اور فزکس کے اصولوں کے درمیان یہ شراکت واقعی ناقابل یقین ہے۔

منہ کا ذائقہ مسلسل تبدیلی کی زد میں

قدرت نے انسان کی زبان کے اندر ایسے مہین ماہر ذائقہ شناس بھرتی کر رکھے ہیں جو ہر دس سے چودہ روز کے اندر تبدیل ہوتے ہیں۔ کم معیاد کے باوجود، ذائقہ کے یہ چھوٹے مینیجرز اس کی تشکیل میں بڑا کردار ادا کرتے ہیں۔ کہ ہم ذائقوں کا تجربہ کیسے کرتے ہیں۔ جو کچھ ہمارے حواس میں مختصر لمحات کی طرح لگتا ہے وہ دراصل ایک پیچیدہ عمل ہے جو اس بات پر دیرپا اثر چھوڑتا ہے کہ ہم کھانے کا ذائقہ کیسے لیتے ہیں۔

یہ ذائقے کی چھوٹی سے چھوٹی تفصیلات لینے کے لیے ڈیزائن کئے گئے ہیں، جو کہ مسلسل تجدید کے عمل سے گزرتے رہتے ہیں۔ جیسے جیسے پرانے ذائقہ کے خلیے ختم ہو جاتے ہیں، نئے ان کی جگہ لے لیتے ہیں۔ یہ سائیکل اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ مختلف ذائقوں کو چکھنے اور ان سے لطف اندوز ہونے کی ہماری صلاحیت وقت کے ساتھ ساتھ تیز رہے۔ لہٰذا، جب آپ ایک لذیذ کھانے سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔

انسانی دل ایک پمپ ہے

انسانی دل، حیاتیاتی انجینئرنگ کا ایک پیچیدہ معجزہ ہے جو حیران کن کارنامہ سرانجام دیتا ہے کیونکہ یہ روزانہ آپ کی روانی خون کے وسیع نیٹ ورک میں اندازے کے مطابق 2,000 گیلن خون کو مسلسل آگے بڑھاتا ہے۔

یہ دل کی حیرت انگیز کارکردگی اور طاقت کا ثبوت ہے، جو اسے انسانی فزیالوجی کا سنگ بنیاد بناتی ہے۔ دل کی دھڑکن کی ہر تال کے ساتھ، دل اپنے بائیں وینٹریکل سے آکسیجن سے بھرپور خون کو باہر نکالتا ہے، اور اسے شریانوں کے نیٹ ورک کے ذریعے جسم میں پھیلاتا ہے۔ یہ تال کی حرکت اہم اعضاء اور بافتوں کو آکسیجن اور غذائی اجزاء حاصل کرنے میں مدد کرتی ہے جس کی انہیں اپنے کام کرنے کے لیے ضرورت ہوتی ہے۔

ایک ہی وقت میں، یہ جسم سے فضلہ نکالنے میں مدد کرتا ہے، ہر چیز کو توازن میں رکھتا ہے۔ طبی تحقیق، جیسا کہ امریکن ہارٹ ایسوسی ایشن کے جریدے ''سرکولیشن'' کے مطالعے سے پتہ چلتا ہے کہ دل خون کی روانی کو ہموار رکھنے اور اس بات کو یقینی بنانے ناگزیر ہے۔ کیونکہ اس کے ذریعے جہاں ضرورت ہو وہاں آکسیجن پہنچ جائے گی۔ دل کی مسلسل پمپنگ توازن برقرار رکھتی ہے جس کی ہمیں زندہ رہنے کی ضرورت ہے۔

دماغ بجلی پیدا کرسکتا ہے

کھوپڑی کی پیچیدہ شکلوں کے اندر، بجلی پیدا کرنے کی صلاحیتوں کا ایک پیچیدہ دائرہ رہتا ہے جو دماغ کے روایتی تصور سے بالاتر ہے۔ دماغ ایک سپر ایڈوانس کنٹرول سینٹر کی طرح ہے۔ یہ صرف سوچنے کی حد تک محدود نہیں بلکہ یہ بجلی بھی بنا سکتا ہے! اس کا تصور کریں: آپ کا دماغ ایک چھوٹے سے بلب کو روشن کرنے کے لیے کافی بجلی بنا سکتا ہے۔

یہ آپ کے جسم کا ایک طاقتور اور حیرت انگیز حصہ ہے جو آپ کی سوچ سے زیادہ کام کرتا ہے۔ اس سب کا دلچسپ حصہ آپ کے دماغ میں ہوتا ہے، جہاں چھوٹے چھوٹے خلیے جنہیں نیوران کہتے ہیں چھوٹے برقی پیغامات بھیج کر ابلاغ کرتے ہیں۔ اسے ڈانس یا موسیقی کی کارکردگی کی طرح سوچیں جسے اعصابی سرگرمی کہتے ہیں۔

یہ سرگرمی تھوڑی مقدار میں توانائی پیدا کرتی ہے، جو پورے کمرے کو روشن کرنے کے لیے کافی نہیں، لیکن یہ اب بھی حیرت انگیز ہے۔ اگرچہ یہ صرف تھوڑی سی توانائی ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ آپ کا دماغ اسے بنا سکتا ہے یہ ظاہر کرتا ہے کہ یہ کتنا پیچیدہ اور فعال ہے۔ یہ ایک جھلک ہے کہ کس طرح حیاتیات اور طبیعیات ایک ساتھ کام کرتے ہیں، یہ ظاہر کرتا ہے کہ آپ کا دماغ کتنا ناقابل یقین ہے۔

ہنسی قوت مدافعت بڑھاتی ہے

بے ساختہ ہنسی کا عمل آپ کے مدافعتی نظام کی کارکردگی میں خاطر خواہ اضافہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یہ دلچسپ ہے کہ جب آپ اپنے آپ کو حقیقی اور دلکش ہنسی میں ڈوبے ہوئے پاتے ہیں، تو آپ کا جسم حرکت میں آتا ہے، جس سے مدافعتی خلیوں کی پیداوار میں نمایاں اضافہ ہوتا ہے۔

یہ رجحان ایک اہم میکانزم کے طور پر کام کرتا ہے، جو آپ کے جسم کے دفاع کو مدافعتی خلیوں کے بڑھتے ہوئے ہتھیاروں کے ساتھ چوکس اور مضبوط کرتا ہے۔ جو ممکنہ خطرات اور حملہ آوروں کے خلاف حفاظت کے لیے تیار ہے۔ ہنسنے کا عمل آپ کے جسم کے اندر ایک دلچسپ سلسلہ ردعمل کو حرکت میں لاتا ہے، جس سے قدرتی مرکبات کا اخراج ہوتا ہے جسے اینڈورفنز کہتے ہیں۔

یہ قابل ذکر اینڈورفنز موڈ کو بلند کرنے اور خوشی کا واضح احساس دلانے کی غیر معمولی رکھتے ہے۔ حیرت انگیز طور پر، یہ وہ جگہ نہیں ہے جہاں ہنسی کے اثر کی کہانی ختم ہوتی ہے۔ ہر ایک حقیقی اور دلکش ہنسی کے ساتھ، آپ بنیادی طور پر ایک مضبوط مدافعتی نظام عمل کو تقویت دے رہے ہیں۔

آنکھیں نہیں بدلتیں

آپ کی آنکھیں پیدائش سے ایک ہی سائز کی رہتی ہیں، لیکن آپ کی ناک اور کان کبھی بڑھنے سے نہیں رکتے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ آپ کی آنکھوں کا سائز آپ کی زندگی بھر پیدائش سے ہی ایک جیسا رہتا ہے۔ بچپن میں آنکھیں اپنے بالغ سائز تک پہنچ جاتی ہیں، جیسا کہ تحقیقی مقالہ جات سے پتہ چلتا ہے کہ دو سال کی عمر تک، آنکھیں پہلے سے ہی مکمل سائز تک پہنچ جاتی ہیں۔

آنکھوں کے سائز میں یہ استحکام بصری ادراک کے لیے کارنیا اور لینس روشنی کو ریٹنا پر مرکوز کرتے ہوئے بصارت کو ممکن بناتا ہے۔ اس کے برعکس، ناک اور کان ایک الگ رفتار کی پیروی کرتے ہیں آنکھوں کے برعکس، وہ اپنی نشوونما کو کبھی نہیں روکتے ہیں۔

''جاما فیشل پلاسٹک سرجری'' جریدے میں شائع ہونے والی تحقیق میں ناک اور کانوں کے اس دلچسپ واقعہ کی نشاندہی کی گئی ہے جو کشش ثقل کے اثرات، کولیجن کی کمی، اور دیگر ساختی تبدیلیوں کے پیچیدہ تعامل کے نتیجے میں بڑھتے رہنے کی نشاندہی کرتا ہے۔

آپ رات کے مقابلے میں صبح میں زیادہ لمبے ہوتے ہیں

آپ کے جسم کے عمودی فریم ورک کے اندر ایک قابل ذکر رجحان پایا جاتا ہے آپ واقعی میں رات کے مقابلے میں صبح کے وقت قدرے لمبے ہوتے ہیں۔ اس کی وجہ ریڑھ کی ہڈی کی ڈسک کے کمپریشن سے ہے جو کشش ثقل کی قوتوں کی وجہ سے دن بھر گردش کرتی رہتی ہے۔

''دی اسپائن جرنل'' کے مطابق دن کے وقت سرگرمیوں کی وجہ سے ریڑھ کی ہڈی کی ڈسکوں پر پڑنے والا دباؤ ان میں پانی کی مقدار کو آہستہ آہستہ کھونے کا سبب بنتا ہے۔ نتیجتاً، یہ پانی کی کمی ڈسک کی اونچائی اور ریڑھ کی ہڈی کی مجموعی لمبائی میں کمی کا باعث بنتی ہے۔

نیند اسے مہلت فراہم کرتی ہے جس سے ریڑھ کی ہڈی کی ڈسکوں کو دوبارہ ہائیڈریٹ کرنے اور ان کے کھوئے ہوئے حجم میں سے کچھ کو دوبارہ حاصل کرنے میں مدد ملتی ہے۔

یہ ری ہائیڈریشن، جیسا کہ ''جرنل آف کلینیکل بائیو مکینکس'' میں ہے کہ صبح جاگنے پر اونچائی میں معمولی اضافے کا سبب بنتی ہے۔ روزمرہ کی سرگرمیوں کے دوران کشش ثقل کے دبانے والے اثرات اور نیند کے دوران ڈسکس کی ری ہائیڈریشن کے درمیان تعامل قد میں اس اتار چڑھاؤ میں معاون ہے۔

معدہ اور بلیڈ بھی تحلیل کرسکتا ہے

انسانی جسم کی حیران کن صلاحیتوں کے دائرے میں معدے کا تیزاب کی اپنی اہمیت ہے۔ یہ تیزاب کافی طاقتور ہے حتیٰ کہ استرا بلیڈ جیسی چیزوں کو بھی تحلیل کردیتا ہے۔ معدے کا انتہائی تیزابیت والا ماحول، جس کا پی ایچ 1.5 سے 3.5 تک ہوتا ہے، خوراک کو توڑنے اور ہاضمے میں مدد دینے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

سائنسی تحقیق نے ثابت کیا ہے کہ یہ تیزابی مادہ بنیادی طور پر معدے میں مخصوص خلیوں کے ذریعے ہائیڈروکلورک ایسڈ کے اخراج کی وجہ سے ہے۔ حیرت انگیز طور پر، سائنسی جریدے ''کلینیکل ٹاکسیکولوجی'' میں شائع ہونے والی تحقیق میں ایسے معاملات کا باریک بینی سے جائزہ لیا گیا جہاں افراد نے نادانستہ طور پر استرا بلیڈ جیسی بظاہر ناگوار چیزوں کو کھالیا اور وہ تحلیل ہوگئیں۔

اتر ریلوے

ای- نیلامی نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر/مال بھاڑہ، اتر ریلوے، فیروزپور کے ذریعے نیچے دیے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروزپور ڈویژن میں ای- نیلامی طلب کی جاتی ہیں۔

نیلامی فہرست نمبر	نیلامی شروع ہونے کی تاریخ ووقت	کام کا نام
EAFZR-SLR25-94	11.08.25 کو 11:00 بجے	گاڑیوں میں پارسل اسپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر/ایس ایل آر کمپارٹمنٹ): 14630/F1, 14028/F2, 14730/R1, 14630/R1, 11906/R1, 14626/F1, 14633/F2, 11906/F1, 14633/F1 & 14622/F1.
EAFZR-SLR25-95	13.08.25 کو 11:00 بجے	گاڑیوں میں پارسل اسپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر/ایس ایل آر کمپارٹمنٹ): 14618/F1, 19614/F1, 14505/F1, 14616/F1, 14680/F1, 14682/F1, 14730/F1, 14028/F1, 14730/F2 & 14028/R1.

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کے لئے ،برائے ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

2281/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای- ٹینڈر نوٹس

ڈپٹی چیف بجلی انجینئر/ ای ایس یو، شمالی ریلوے فیروزپور کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای- ٹینڈرز (www.ireps.gov.in) طلب کی جاتی ہیں۔ ٹینڈر دہندہ اپنی اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔

ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیل	تخمینہ لاگت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	کام کی مدت	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
27۔بجلی۔ ٹی ایس یو۔T-01-2025-26	ای ایل ایس/ ایل ڈی ایچ میں ہوسٹنگ صلاحیت کو 200 سے بڑھا کر 300 لوکوموٹیو کرنے کیلئے بجلی کام۔	1,29,57,941.53p	2,14,800/-	06 ماہ	14.08.2025 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

نمبر: ای آئی۔01/2025-26 تاریخ: 23.07.2025

2264/25

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

غزہ کی 85 فیصد آبادی ناقص تغذیہ کے ۵ ویں اور سب سے خطرناک مرحلہ میں: ماہرین

نئی دہلی (ایم این این): جہاں مستقبل میں غذا دستیاب ہو جانے کے باوجود اسے نقصان زدہ غذائیت سے پوری طرح باہر نکالنا آسان نہیں۔ ماہرین نے خبردار کیا ہے۔ تقریباً ۸۵ لوگ پانچویں مرحلے میں ہیں یہ آئی پی سی کا سب سے زیادہ خطرناک مرحلہ ہے، جو اکثر ناقابل واپسی ہوتا ہے۔ ڈبلیو ایچ او کے مطابق ۲.۱ ملین افراد میں سے قریب نصف ملین بالواسطہ طور پر شدید غذائی قلت کا شکار ہیں، جبکہ ۷۵ فیصد شدید یا خطرناک غذائی ناامنی کا سامنا کر رہے ہیں صرف جولائی ۲۰۲۵، میں ۱۲ بچوں کی اموات غذائی قلت سے ہوئیں۔ مزید ۱۵۰۰ بچے غذائیت کے پروگراموں میں علاج کیلئے داخل ہوئے، جن میں سے ۸۰۰ انتہائی خطرناک حالت میں تھے۔ یونیسیف نے جون میں رپورٹ کیا کہ ۵۸۷۰ بچوں کو داخل کیا گیا، جن میں سے ایک ہزار سے زائد شدید غذائی قلت کا شکار تھے۔ یورپی کمشنر برائے مساوات، تیاری اور بحران نظم ونسق، حدجہ لاحبیب نے غزہ کی صورتحال کو ''ناقابل بیان تباہی'' قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ہم ایک ایسی ہولناکی کی حد پار کر چکے ہیں جو پہلے کبھی تصور میں بھی نہیں تھی۔ انہوں نے بتایا کہ بھوک کی شدت سے لوگوں کی بنیادی جسمانی افعال ناکام ہو رہے ہیں اور اچانک ہارٹ اٹیک کے واقعات بڑھ رہے ہیں، جب کہ تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق اب تک ۱۲ بچے بھوک سے جاں بحق ہو چکے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ فلسطینی اب صرف دو میں سے ایک انجام کا سامنا کر رہے ہیں یا تو گولی سے موت یا بھوک سے۔ انہوں نے اسرائیل کے اس منصوبے پر گہری تشویش ظاہر کی جس کے تحت رفح کے کھنڈرات پر ایک ''انسانی شہر'' قائم کیا جائے

اسرائیلی پارلیمنٹ کا مقبوضہ مغربی کنارے کے الحاق کے حق میں ووٹ، عرب ممالک کی مذمت

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی پارلیمنٹ (کنیسٹ) نے بدھ کے روز مقبوضہ مغربی کنارے کے الحاق کے ایجنڈے کی حمایت میں ایک غیر پابند تجویز پر ووٹ دیا۔ اخبار یدیعوت احرونوت کے مطابق ۱۲۰ اراکین پر مشتمل اسمبلی میں اس تجویز کو ۷۱ اراکین کی حمایت حاصل ہوئی جبکہ ۱۳ اراکین نے مخالفت میں ووٹ دیا۔ اخبار کے مطابق، یہ تجویز قانونی یا قانون سازی کے لحاظ سے پابند نہیں ہے بلکہ پارلیمنٹ کی جانب سے ایک اعلامیہ ہے۔ واضح رہے کہ اسرائیل ۱۹۶۷ء کی مشرق وسطیٰ جنگ کے بعد سے مغربی کنارے پر قابض ہے۔ گذشتہ جولائی میں ایک ہمہ گیر رائے میں، بین الاقوامی عدالت انصاف نے فلسطینی علاقوں پر اسرائیلی قبضے کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے مغربی کنارے اور مشرقی یروشلم میں تمام آبادکاریوں کے خاتمے کا مطالبہ کیا تھا۔ اسرائیلی پارلیمنٹ کے اس فیصلے کے خلاف حماس نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ ''صیہونی قبضے کی پارلیمنٹ کی جانب سے مقبوضہ مغربی کنارے پر خودمختاری مسلط کرنے اور الحاق کی تیاری کے لیے پیش کردہ قرارداد کی تجویز پر ووٹ باطل، ناجائز ہے اور یہ فلسطینی زمین کی شناخت کو تبدیل کرنے میں کامیاب نہیں ہوسکے گا۔'' اس کے ساتھ ہی حماس نے مغربی کنارے کے فلسطینیوں سے اس فاشسٹ صیہونی قبضے کے منصوبوں کو ناکام بنانے کے لیے ہر قسم کی مزاحمت میں اضافہ کرنے کا مطالبہ کیا۔

انڈین ریلوے

"عوامی اطلاع"

ریلوے لائنوں اور احاطوں کے سبھی استعمال کنندگان کو یک بارگی اطلاع دی جاتی ہے کہ اتر ریلوے کے مندرجہ ذیل سیکشن پر 25,000 وولٹ، 50 ہرٹز اے سی شروپری کرشن تاروں کو سیکشن کے سامنے دکھائی گئی تاریخ کو یا بعد متحرک کیا جائیگا اس تاریخ پر اور اس تاریخ سے شروپری کرشن لائن کو سب وقت الیکٹرک مانا جائیگا اور کوئی غیر مجاز شخص اس شروپری لائن کے نزدیک داخل ہونے یا کام کرنے نہیں جائے گا۔

سیکشن	تاریخ
اتر ریلوے میں جموں ڈویژن کے جموں میں دوسرے انٹری گیٹ اور کوچنگ ٹرمنل کے ترقیاتی کام کیلئے نئی واشنگ لائن نمبر 1 لوکیشن نمبر WL-1 (کلو میٹر چینج 96/269.00) سے WL-52 (کلو میٹر چینج 97/287.50)	31.07.2025

ڈپٹی چیف الیکٹرک انجینئر/این.
اتر ریلوے، جالندھر شہر

2258/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

امرناتھ یاترا اسپیشل ریل گاڑی

ریل مسافروں کی سہولت کے ساتھ آمدورفت کیلئے ریلوے کے ذریعہ امرناتھ یاترا-2025 کے موقع پر مندرجہ ذیل امرناتھ یاترا اسپیشل ریل گاڑی چلائی جائے گی:-

01707/01708 جبل پور۔شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا۔ جبل پور ایکسپریس اسپیشل ریل گاڑی — 04 پھیرے

ریل گاڑی نمبر 01707 آمد	ریل گاڑی نمبر 01707 روانگی	اسٹیشن	ریل گاڑی نمبر 01708 آمد	ریل گاڑی نمبر 01708 روانگی
–	05.25	جبل پور	09.35	–
18.00	21.40	سری ماتا ویشنو دیوی کٹرا	–	21.15

چلنے کی تاریخ: 01707 جبل پور سے مورخہ 04.08.2025 اور 11.8.2025 (پیر) کو اور 01708 شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا سے مورخہ 08.05.2025 اور 12.08.2025 (منگل کو۔

جگہ: فرسٹ اے سی، 2 ٹیئر اے سی، 3 ٹیئر اے سی، 3 ٹیئر اے سی، سلیپر اور جنرل۔

ٹھہراؤ: کٹنی مرواڑا، دامود، ساگر، ویرانگنا لکشمی بائی جھانسی، گوالیار، مرینا، آگرہ کینٹ، متھرا جنکشن، الور جنکشن، ریواڑی جنکشن، جھجر، روہتک جنکشن، جاکھل جنکشن، دھری جنکشن، لدھیانہ جنکشن، جالندھر کینٹ، پٹھان کوٹ کینٹ اور جموں توی اسٹیشن۔

ریل مسافروں سے گزارش ہے کہ کسی بھی دیگر نوٹس اور تفصیلی نظام الاوقات کی جانکاری کیلئے ریل مدد ہیلپ لائن نمبر 139 پر رابطہ کریں یا ریلوے کی ویب سائٹ https://enquiry.indianrail.gov.in یا NTES App دیکھیں۔

پر ہمیں فالو کریں

اتر ریلوے

ہمیں www.nr.indianrailways.gov.in پر ملیں

2269/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

درخواست نوٹس

سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، اتر ریلوے، فیروز پور کی ذریعہ سے فیروز پور ڈویژن کے ہالٹ سٹیشنوں پر ٹکٹ ڈسٹری بیوشن کرنے کیلئے ہالٹ ٹھیکیدار کی تعیناتی کیلئے درخواست طلب کئے جاتے ہیں۔

1.	کام کا نام	فیروز پور ڈویژن (1) بولینا دوآبا (2) سالو پوتا (3) گڑھ شنکر (4) گھلو (5) سیلا خورد (6) شام چوراسی (7) کھلکڑ کلاں جھنڈا جی (8) جینجو دوآبا (9) جمشیر خاص ہالٹ سٹیشن آئندہ 5 سال کیلئے ٹھیکے کی الاٹمنٹ۔
2.	ٹینڈر جمع کرنے کی آخری تاریخ اور ٹینڈر کھولنے کا وقت	مورخہ 2025-08-25 کو 15.00 بجے تک (کسی وجہ سے دفتر بند ہونے کی صورت میں درخواست فارم اگلے کاروباری دن پر کھولے جائیں گے
3.	دفتر کا پتہ اور تاریخ جہاں سے درخواست فارم وصول کئے جاسکتے ہیں	سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، اتر ریلوے فیروز پور مورخہ 2025-07-25 سے 2025-08-25 تک کسی بھی کاروباری دن پر اور اتر ریلوے کی ویب سائٹ www.nr.indianrailways.gov.in سے ڈاؤن لوڈ کئے جاسکتے ہیں

اس الاٹمنٹ سے متعلق دستاویز جیسے درخواست فارم، قرار نامہ اور شرائط اور ضوابط کو اتر ریلوے کی ویب سائٹ www.nr.indianrailways.gov.in پر سے ڈاؤن لوڈ کئے جاسکتے ہیں۔

2267/25

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

اوپن ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل بجلی انجینئر/ ٹی آر ڈی، شمالی ریلوے، فیروز پور کیلئے اور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای۔ٹینڈرس آخری تاریخ 19.08.2025 کو 15.00 بجے تک طلب کی جاتی ہیں۔ ٹینڈر دہندہ اپنی اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ 19.08.2025 کو 15.00 بجے تک پیش کر سکتے ہیں۔ مجوزہ تجویز اس ٹینڈر کیلئے منظور نہیں ہے۔

ٹینڈر نمبر 709۔ٹی آر ڈی۔فیروز پور۔2025-26
کاموں کی تفصیل: فیروز پور ڈویژن پر ADEE/TRD/JUC کے حلقہ اختیار میں بجلی کاری سیکشن میں او ایچ ای کے انتظام کو بڑھانے کیلئے مین اسٹیشن کی سیکشننگ انتظام میں سدھار۔
تخمینہ لاگت (Rs.): 4,24,71,065.81
ٹینڈر کی قیمت (Rs.): صفر
ٹینڈر کی تکمیل کی تاریخ اور وقت: 19.08.2025 کو 15.00 بجے تک
بیعانہ رقم # (Rs.): 3,62,400/-
کام کی مدت: 12 ماہ
ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت: 19.08.2025 کو 15.00 بجے کے بعد
ویب سائٹ: www.ireps.gov.in
ٹینڈر نمبر 710۔ٹی آر ڈی۔فیروز پور۔2025-26
کاموں کی تفصیل: فیروز پور ڈویژن کے دوسرے مرحلہ میں مین یارڈوں میں ٹرامسے او ایچ ای کو روایتی او ایچ ای میں تبدیل کرنا۔
تخمینہ لاگت (Rs.): 2,57,99,382.68
ٹینڈر کی قیمت (Rs.): صفر
ٹینڈر کی تکمیل کی تاریخ اور وقت: 19.08.2025 کو 15.00 بجے تک
بیعانہ رقم # (Rs.): 2,79,000/-
کام کی مدت: 12 ماہ
ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت: 19.08.2025 کو 15.00 بجے کے بعد
ویب سائٹ: www.ireps.gov.in
کام کی مساوی قسم (دونوں کام کیلئے لاگو): "50 ہرٹز، سنگل فیز 25 کے وی اے سی او ایچ ای کی ڈیزائن، سپلائی، تعمیر، ٹیسٹنگ اور کمیشننگ" (حوالہ: Pr.CEE/NR کے لیٹر نمبر 181۔ ایلیکٹ/ ٹی آر ڈی/ 189/ حصہ II تاریخ 29.07.2021 کا او ایچ ای کام کا نمبر شمار 1.1)

ٹینڈر دہندہ براہ کرم توجہ دیں کہ بولی سیکورٹی کے بغیر حاصل تجویز یا تو ای۔ ادائیگی کے ذریعے نقد میں یا بھارت کے کسی شیڈول بینک سے بینک گارنٹی بانڈ کی شکل میں یا ٹینڈر دستاویزوں میں بتائے گئے (منسلکات۔21 کے مطابق) ایک مدت کیلئے ویلڈ ہیں۔ بولی کی ویلیڈٹی مدت کے بعد 90 دنوں کیلئے، نامکمل اور نامنظور تجویز کی شکل میں مانا جائے گا اور جس کیلئے ٹھیکیدار کا ریلوے پر کوئی دعویٰ نہیں ہوگا۔

نمبر: 709 اور 710۔ ٹی آر ڈی۔ فیروز پور۔2025-26 تاریخ: 2025

2266/2025

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ٹینڈر نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے اور ان کیلئے ڈپٹی چیف بجلی انجینئر/تعمیر/جموں۔ توی درج ذیل کام کیلئے Single packet System کے مطابق ای۔ٹینڈرس طلب کرتے ہیں:

ٹینڈر نمبر	17-Elect-C-SINA-VRV-2025R
کام کا نام	بڈگام ریلوے اسٹیشن پر ڈی ایم یو شیڈ اور سک لائن شیڈ کے 12 کوچوں سے 16 کوچوں تک توسیع کے تعلق میں 25 کے وی او ایچ ای کام کی ڈیزائن، سپلائی، تعمیر، ٹیسٹنگ اور کمیشننگ کے کام کیلئے۔
تخمینہ لاگت	روپے 1,85,79,493.93
زر پیشگی رقم	روپے 2,42,200.00
کام کی مدت	12 مہینے
ای۔ ٹینڈرس اپلوڈ کرنے اور کھلنے کی تاریخ اور وقت	ٹینڈر ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in تاریخ 11.08.2025 سے 25.08.2025 پر 15.00 بجے تک اپلوڈ کرنی ہوگی اور اسی دن 15.00 بجے کے بعد کھولی جائے گی۔
تفصیلی ٹینڈر نوٹس اور ٹینڈر دستاویز	ٹینڈر نوٹس ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر تاریخ 26.07.2025 سے دستیاب رہیں گے اور ٹینڈر دستاویز تاریخ 11.08.2025 سے 25.08.2025 کو 15.00 بجے تک اپلوڈنگ کیلئے دستیاب رہیں گے۔ دیگر بھی ضابطہ اور شرائط درج بالا ٹینڈر دستاویز میں دی گئی ہیں۔ صرف ای۔ٹینڈرس کو منظور کیا جائے گا اور کسی دیگر شکل میں پیش کئے گئے ٹینڈر کو سرسری طور پر خارج کر دیا جائے گا۔ ٹینڈر نوٹس کی مکمل تفصیل ڈپٹی چیف بجلی انجینئر/تعمیر/جموں۔ توی کے دفتر کے نوٹس بورڈ پر دیکھی جاسکتی ہے۔

نمبر: 17-Elect-C-TRD-BDGM-25/W Dated 24.07.2025

2253/25

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔نیلامی نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، شمالی ریلوے، فیروز پور کے ذریعہ نیچے دیے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروز پور ڈویژن میں ای۔نیلامی طلب کی جاتی ہے:

نیلامی فہرست نمبر	نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ	کام کا نام
EAFZR-OSD25-2	05.08.2025 کو 11:30 بجے	69 این ایس جی۔5 اور این ایس جی۔6 زمرہ کے ریلوے اسٹیشنوں پر 71 یو ٹی ایس/ پی آر ایس/ یو ٹی ایس۔کم۔پی آر ایس کاؤنٹروں پر ڈبل ڈسپلے اطلاع سسٹم (ڈی ڈی آئی ایس اسکرین) کے ذریعہ سے کمرشیل تشہیر حقوق کیلئے قرار کا الاٹمنٹ۔
EAFZR-PnU25-15	06.08.2025 کو 12:30 بجے	امرتسر ریلوے اسٹیشن گولے ہاتھ سائڈ انٹری پر پے اینڈ یوز بیت الخلاء کے آپریشن اور دیکھ بھال کیلئے قرار کا الاٹمنٹ۔
EAFXZR-MA25-2	08.08.2025 کو 10:00 بجے	گاڑی نمبر 14634,20424/20423, 12408, 14622/21 & 14626/25, 20498/20497 (گروپ ریک لنک) ٹرینوں کے سواری ڈبہ کے باہری حصہ پر ونائل ریپنگ کے ذریعہ سے کمرشیل تشہیر حقوق کیلئے قرار کا الاٹمنٹ۔
EAFZR-MPS25-10	11.08.2025 کو 11:30 بجے	جالندھر شہر ریلوے اسٹیشن پر کثیر المقصدی اسٹال (ایم پی ایس) کیلئے قرار کا الاٹمنٹ)

تفصیلی معلومات اور رجسٹریشن کیلئے براہ کرم ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

نمبر: MC/38015/Pub/E-Auction/FZR/22 تاریخ: 25.07.2025

2276/2025

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب مشتاق احمد گنائی ولد غلام محمد گنائی ساکنہ شیر آباد کھور تحصیل پٹن ارامولہ نسبت unemployment سرٹیفکیٹ بحق خود بمراد Pesticide licence

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار دہ وچوکیدار علاقہ سائل مذکورہ موضع شیر آباد کھور تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز سائل مذکور تاحال کسی بھی سرکاری یا غیر سرکاری محکمہ میں کام نہیں کر رہا ہے جسکے نسبت سائل مذکور تحت unemployment سرٹیفکیٹ بحق خود بمراد Pesticide licence حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

Government of Jammu & Kashmir

Office of the Mission Directorate, Jal Jeevan Mission, J&K

Civil Secretariat, Jammu/Srinagar

Fresh E-Tender Notice: No: TA/JJM-J/2025-26/285-290 of 07/2025 Dated: 18-07-2025

Subject: Notice Inviting Tender (N.I.T)

For and on behalf of the Lieutenant Governor of Jammu & Kashmir (UT), online bid(s) in double cover system are invited from Firms / Service Providers for finalization of Rate Contract for hiring of Vehicle(s), on monthly basis, for supervision & monitoring of Government Works executed under JJM as per detailed Scope of Work and Terms & Conditions mentioned in the Standard Bid Document (SBD) for the period of one year.

S. No.	Name of Job/work	Quantity	Class	EMD	TD	Unit
1	Engagement/ Hiring of commercial Vehicle(s) Mahindra Scorpio/Toyota Innova Crysta for Inspection and Monitoring of Government Works executed under JJM for Regional Office Jammu along with Driver, POL, Toll Tax etc for the period of one year.	08 Vehicles (That can be increased or decreased as per the requirement of the Department)	Registered Tour & Travel/ Drivers cum Vehicle(s) owners/ agencies	8000	500	Monthly (Day Night 24x7)
2	Engagement/ Hiring of commercial Vehicle(s) Mahindra Scorpio/Toyota Innova Crysta for Inspection and Monitoring of Government Works executed under JJM for Regional Office Kashmir along with Driver, POL, Toll Tax etc for the period of one year.	08 Vehicles (That can be increased or decreased as per the requirement of the Department)	Registered Tour & Travel/ Drivers cum Vehicle(s) owners/ agencies	8000	500	Monthly (Day Night 24x7)

Instruction/ Terms & Conditions:

1. The bidder must have a minimum experience of 05 years in providing transport services to Government/PSUs/ Private organizations.
2. The bidder must have an average of annual turnover of Rs 40.00 Lacs for the last three years.
3. The bidder must possess a valid GST Registration, PAN and registration with RTO.
4. The bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, technical specifications, bill of quantities [B.O.Q.] set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the website jktenders.gov.in as per schedule of dates given hereunder:

S. No.	Activity	Date
1	Date of Issue of Tender Notice	18-07-2025
2	Date of Publishing	19-07-2025
3	Period of downloading of bidding documents	19-07-2025
4	Bid Submission Start date	19-07-2025
5	Bid Submission End date	29-07-2025 (06:00 pm)
6	Date and time of opening of bids [online]	30-07-2025 (11:00 am)

6. All Bidders have to upload scanned copy of Earnest money deposit (EMD) in shape of CDR/FDR/BG pledged to Accounts Officer, Mission Directorate, JJM, J&K.
7. The date and time of opening of Financial Bid shall be notified on website jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of responsive bidders shall be opened on-line in the office of Accounts Officer, Mission Directorate, JJM, J&K.
8. The department reserves the right to accept or reject any or all tenders without assigning any reason thereof.
9. No conditional tenders shall be accepted and such tenders are liable to be rejected even if rates quoted are the lowest.
10. To participate in bidding process, bidders have to get 'Digital Signature Certificate (DSC)' as per Information Technology Act-2000. Bidders can get digital certificate from any approved Vendor.
11. The Bidder shall be responsible for fulfilling all the rules, regulations in case of Vehicle(s) so provided viz:- valid Pollution Control Certificate, valid Insurance, valid registration and other relevant documents as per the Jammu & Kashmir Motor Vehicle's Act. & other standing government guidelines. Any violation or deficiency in this regard at any point of time even during validity of contract will lead to termination of contract. The Bidder shall also ensure that the Vehicle(s)/driver should not be changed frequently. Any such change(s) should be informed to the authority well in advance.

DIPK/ 4250/25
25/7/25

Sd/ Accounts Officer,
Jal Jeevan Mission, J&K

Government of Jammu & Kashmir

Office of the Mission Directorate, Jal Jeevan Mission, J&K

Civil Secretariat, Jammu/Srinagar

Fresh E-Tender Notice: No: TA/JJM-J/2025-26/285-290 of 07/2025 Dated: 18-07-2025

Subject: Notice Inviting Tender (N.I.T)

For and on behalf of the Lieutenant Governor of Jammu & Kashmir (UT), online bid(s) in double cover system are invited from Firms / Service Providers for finalization of Rate Contract for hiring of Vehicle(s), on monthly basis, for supervision & monitoring of Government Works executed under JJM as per detailed Scope of Work and Terms & Conditions mentioned in the Standard Bid Document (SBD) for the period of one year.

S. No.	Name of Job/work	Quantity	Class	EMD	TD	Unit
1	Engagement/ Hiring of commercial Vehicle(s) Mahindra Scorpio/Toyota Innova Crysta for Inspection and Monitoring of Government Works executed under JJM for Regional Office Jammu along with Driver, POL, Toll Tax etc for the period of one year.	08 Vehicles (That can be increased or decreased as per the requirement of the Department)	Registered Tour & Travel/ Drivers cum Vehicle(s) owners/ agencies	8000	500	Monthly (Day Night 24x7)
2	Engagement/ Hiring of commercial Vehicle(s) Mahindra Scorpio/Toyota Innova Crysta for Inspection and Monitoring of Government Works executed under JJM for Regional Office Kashmir along with Driver, POL, Toll Tax etc for the period of one year.	08 Vehicles (That can be increased or decreased as per the requirement of the Department)	Registered Tour & Travel/ Drivers cum Vehicle(s) owners/ agencies	8000	500	Monthly (Day Night 24x7)

Instruction/ Terms & Conditions:

1. The bidder must have a minimum experience of 05 years in providing transport services to Government/PSUs/ Private organizations.
2. The bidder must have an average of annual turnover of Rs 40.00 Lacs for the last three years.
3. The bidder must possess a valid GST Registration, PAN and registration with RTO.
4. The bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, technical specifications, bill of quantities [B.O.Q.] set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the website jktenders.gov.in as per schedule of dates given hereunder:

S. No.	Activity	Date
1	Date of Issue of Tender Notice	18-07-2025
2	Date of Publishing	19-07-2025
3	Period of downloading of bidding documents	19-07-2025
4	Bid Submission Start date	19-07-2025
5	Bid Submission End date	29-07-2025 (06:00 pm)
6	Date and time of opening of bids [online]	30-07-2025 (11:00 am)

6. All Bidders have to upload scanned copy of Earnest money deposit (EMD) in shape of CDR/FDR/BG pledged to Accounts Officer, Mission Directorate, JJM, J&K.
7. The date and time of opening of Financial Bid shall be notified on website jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of responsive bidders shall be opened on-line in the office of Accounts Officer, Mission Directorate, JJM, J&K.
8. The department reserves the right to accept or reject any or all tenders without assigning any reason thereof.
9. No conditional tenders shall be accepted and such tenders are liable to be rejected even if rates quoted are the lowest.
10. To participate in bidding process, bidders have to get 'Digital Signature Certificate (DSC)' as per Information Technology Act-2000. Bidders can get digital certificate from any approved Vendor.
11. The Bidder shall be responsible for fulfilling all the rules, regulations in case of Vehicle(s) so provided viz:- valid Pollution Control Certificate, valid Insurance, valid registration and other relevant documents as per the Jammu & Kashmir Motor Vehicle's Act. & other standing government guidelines. Any violation or deficiency in this regard at any point of time even during validity of contract will lead to termination of contract. The Bidder shall also ensure that the Vehicle(s)/driver should not be changed frequently. Any such change(s) should be informed to the authority well in advance.

DIPK/ 4226/25
25/7/25

Sd/ Accounts Officer,
Jal Jeevan Mission, J&K

ضیاالرحمن ضیا

امت مسلمہ کھل کر فلسطینیوں کی حمایت کرے

فلسطین کی مظلوم جنگجو تنظیم حماس نے اسرائیل پر تاریخ کا سب سے بڑا حملہ کرتے ہوئے (تادم تحریر) 900 سے زائد اسرائیلیوں کو جہنم واصل کردیا جبکہ 22 سو سے زائد کو زخمی کردیا ہے۔

یہ حماس کی بڑی کامیابی ہے کہ اس نے اسرائیل کے بہترین دفاعی اور انٹیلی جنس نظام کے ہوتے ہوئے اسے دھول چٹا دی ہے۔ اسرائیل کی خفیہ تنظیم موساد نہ صرف اسرائیل اور فلسطین بلکہ پوری دنیا میں جاسوسی کا نیٹ ورک رکھتی ہے، جسے دنیا کی بہترین انٹیلی جنس ایجنسی سمجھا جاتا ہے۔ لیکن خدا کی لاٹھی بے آواز ہے۔ اتنے بڑے پیمانے پر حماس نے ان کے گھر میں ہی بیٹھ کر تیاری کی مگر انہیں کانوں کان خبر نہ ہوسکی اور اسرائیل کو بری طرح ذلت سے دوچار ہونا پڑا۔

حماس کی اس کامیابی پر جہاں امت مسلمہ خوشی کا اظہار کر رہی ہے وہیں یورپ اور امریکا میں صف ماتم بچھی ہوئی ہے۔ امریکا اور برطانیہ کو اپنا پروردہ بچہ اسرائیل تڑپتا ہوا نظر آیا تو ان کی چیخیں نکل گئیں۔ وہ حماس کی جوابی کارروائی کو دہشت گردی قرار دیتے ہوئے اس کی مذمت کر رہے ہیں بلکہ ایسے ایسے ممالک بھی بول پڑے ہیں جن کا دنیا کے کسی معاملے میں کوئی دخل ہی نہیں، یعنی دنیا میں ان کی کوئی حیثیت ہی نہیں ہے۔ جمہوریہ چیک کو کون جانتا ہے یا عالمی سیاست میں اس کا کیا کردار ہے؟ ایسے ہی برازیل وغیرہ جو کبھی فلسطینیوں پر ڈھائے جانے والے اسرائیلی مظالم پر نہیں بولے۔ اس وقت یہ سب اندھے تھے۔ اب جب فلسطینیوں نے اپنا بدلہ لیا تو ان سب کی بینائی لوٹ آئی ہے اور اسرائیل کو مظلوم اور حماس کو دہشتگرد قرار دیتے ہوئے اس حملے کی مذمت کر رہے ہیں۔ جبکہ سب اچھی طرح جانتے ہیں کہ یہ صرف اور صرف ردعمل ہے ان مظالم کا جو اسرائیل 75 برس سے فلسطینی مسلمانوں پر ڈھا رہا ہے اور پوری دنیا سب کچھ جانتے اور بوجھتے ہوئے بھی آنکھیں بند کیے ہوئے نہ صرف تماشا دیکھ رہی ہے بلکہ انسانی حقوق کے نام نہاد ٹھیکیدار اسرائیل کی باقاعدہ پشت پناہی بھی کر رہے ہیں۔ نہتے فلسطینیوں پر مظالم ڈھانے کیلیے وہ اسرائیل کو اسلحہ اور جنگی ساز و سامان بھی دے رہے ہیں۔

امریکا نے تو نہ صرف حماس کی طرف سے ہونے والے حملوں کی مذمت کی ہے بلکہ اس نے اسرائیل کو مکمل تعاون کی یقین دہانی بھی کرائی ہے۔ اب اس نے اسرائیل کی مدد کیلیے بحری بیڑہ بھیجنے کا بھی اعلان کیا ہے۔ امریکا عالمی امن کا سب سے بڑا دشمن ہے، جس نے ہمیشہ دنیا میں آگ لگانے کا کام کیا ہے۔ دنیا میں کہیں بھی جنگ، خانہ جنگی یا دہشتگردی کے واقعات ہوں، ان کے تانے بانے کہیں نہ کہیں امریکا کے ساتھ ضرور جا ملتے ہیں۔

اسرائیل کی ناجائز ریاست کے قیام میں تو امریکا کا براہ راست ہاتھ تھا، اس کے بعد بھی تمام انسانی حقوق کی پامالیوں کے باوجود اسے بے تحاشا امداد دی اور اس قابل بنادیا کہ وہ خطرناک ہتھیار نہ صرف تیار کر رہا ہے بلکہ دیگر ممالک کو فروخت بھی کر رہا ہے۔

اب امریکا ایک بار پھر اسرائیل کی ناجائز پشت پناہی کرتے ہوئے اس کی جنگ میں کود رہا ہے اور نہتے فلسطینیوں کو شہید کرنے میں اس کا کھل کر ساتھ دے رہا ہے۔ جو ظلم کی ایک بدترین مثال ہے۔ اسرائیلی حماس کے ہاتھوں پٹنے کے بعد بھیڑیوں کی طرح خونخوار ہوکر نہتے عوام سے بدلہ لینے لگے ہیں اور اب تک 4 سو سے زائد فلسطینی شہریوں کو شہید کرچکے ہیں جبکہ ہزاروں شہری زخمی ہیں۔ امریکا، برطانیہ اور فرانس اب بھی اسرائیل کی مدد کرنے کا برملا اعلان کر رہے ہیں، جس سے ان کا مسلمانوں کے خلاف بغض اور تعصب صاف ظاہر ہوتا ہے۔

اب امت مسلمہ کی بہت بڑی ذمے داری ہے کہ وہ فلسطینیوں کی کھل کر حمایت کرے اور ہر طرح کی امداد پہنچائے۔ اگر امریکا اسرائیل کو جنگی ساز و سامان فراہم کرنے کا اعلان کرسکتا ہے تو اسلامی ممالک کو بھی یہ حق حاصل ہے کہ وہ فلسطینیوں اور حماس کو اسلحہ اور فوجی امداد پہنچائیں۔ مسلم ممالک اور او آئی سی نے فلسطینیوں کی حمایت تو کی ہے لیکن ضرورت اس امر کی ہے کہ اب زبانی کلامی حمایت کے بجائے اسلامی ممالک کا اجلاس بلایا جائے اور اس میں فلسطینیوں کی مدد کیلیے کوئی مشترکہ لائحہ عمل تیار کیا جائے۔ جس میں امریکا و یورپ کو باور کرایا جائے کہ اگر وہ اسرائیل کیلیے جنگی سامان بھیجیں گے تو مسلم ممالک کو بھی یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ اس جنگ میں براہ راست حصہ لیں اور فلسطینیوں اور حماس کو ہر ممکن امداد فراہم کریں۔ یوں کم از کم نہتے فلسطینیوں کے حوصلے بلند ہوں گے اور اگر امریکا واقعی کوئی شرارت کرتا ہے تو اسلامی ممالک کے سربراہان کو بھی ہرگز پیچھے نہیں ہٹنا چاہیے۔

جمہوریہ چیک کو کون جانتا ہے یا عالمی سیاست میں اس کا کیا کردار ہے ؟ ایسے ہی برازیل وغیرہ جو کبھی فلسطینیوں پر ڈھائے جانے والے اسرائیلی مظالم پر نہیں بولے۔ اس وقت یہ سب اندھے تھے۔ اب جب فلسطینیوں نے اپنا بدلہ لیا تو ان سب کی بینائی لوٹ آئی ہے اور اسرائیل کو مظلوم اور حماس کو دہشتگرد قرار دیتے ہوئے اس حملے کی مذمت کر رہے ہیں. جبکہ سب اچھی طرح جانتے ہیں کہ یہ صرف اور صرف ردعمل ہے ان مظالم کا جو اسرائیل 75 برس سے فلسطینی مسلمانوں پر ڈھا رہا ہے اور پوری دنیا سب کچھ جانتے اور بوجھتے ہوئے بھی آنکھیں بند کیے ہوئے نہ صرف تماشا دیکھ رہی ہے بلکہ انسانی حقوق کے نام نہاد ٹھیکیدار اسرائیل کی باقاعدہ پشت پناہی بھی کر رہے ہیں. نہتے فلسطینیوں پر مظالم ڈھانے کیلیے وہ اسرائیل کو اسلحہ اور جنگی ساز و سامان بھی دے رہے ہیں۔

تحریر-----
جاوید نقوی

'اس وقت اسرائیلی قوم پرستی انتقام لینے کے درپے ہے'

جو شخص بھی 1492ء میں کیتھولک دور سے پہلے کے مسلم ہسپانیہ کی تاریخ سے واقف ہے وہ اس بات سے بھی ضرور واقف ہوگا کہ وہ فن، فلسفے اور ادب کے حوالے سے یہودی، عیسائی اور مسلم روایات کا گل دستہ تھا۔ اس موضوع پر طارق علی نے بہت عمدہ کام کیا ہے۔ یہ تاریخ ہمیں اس وقت یاد آتی ہے جب ہم افسوس ناک طور پر ان غیر ضروری مصائب اور مشکلات کو دیکھتے ہیں جو کبھی انسانیت کے لیے خیر کا سبب سمجھے جانے والوں کے درمیان ہونے والے کشت و خون کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہیں۔

حماس کی جانب سے اسرائیل پر کیے جانے والے حملے کی نتیجے میں 700 سے زائد افراد ہلاک ہوچکے ہیں جن میں سے اکثریت یہودیوں کی ہے۔ اس حملے کا سب سے زیادہ افسوس ناک پہلو موسیقی کے ایک پروگرام میں موجود مبینہ طور پر 260 افراد کی ہلاکت تھا۔ ظاہر ہے کہ اس حملے پر اکسانے کی ذمہ دار صرف اور صرف اسرائیل کی دائیں بازو کی حکومت ہے۔ اس حکومت نے ہی یہودی انتہا پسندوں کو مسجد اقصیٰ کی بےحرمتی کرنے دی، اسی کی افواج غزہ اور مغربی کنارے میں فلسطینیوں کو قتل کرتی رہی ہیں اور آبادکاروں کو زمینوں پر قبضہ کرنے دے رہی ہیں۔

ایک کھلی جیل کی حیثیت رکھنے والی غزہ کی پٹی کے رہائشیوں کے ساتھ دہلی کی تہاڑ جیل میں قید قیدیوں سے بھی زیادہ برا سلوک کیا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ اسرائیل میں عیسائیت کے پیروکاروں کو بھی نہیں بخشا جاتا اور انتہا پسند نہ جانے کس روایت کے تحت ان پر تھوکتے ہیں۔ نیتن یاہو اس وقت کئی ایجنڈوں پر عمل پیرا ہیں جن میں ان کے سر پر لٹکتی عدالتی تلوار سے بچنے جیسے ذاتی ایجنڈے بھی شامل ہیں۔ اس وقت اسرائیلی قوم پرستی انتقام لینے کے درپے ہے اور فلسطینیوں کے لیے اس کے نتائج ناقابل بیان حد تک ہولناک ہوسکتے ہیں۔

دوسری جانب دیکھا جائے تو علی الصبح ہونے والے حماس کے حملے نے اسرائیلی ریاست کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا اور اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کو بھی شرمندگی کا سامنا کرنا پڑا۔ یہاں یہ سوال بھی پیدا ہوتا ہے کہ آخر اسرائیل کے مشہور زمانہ خفیہ ادارے حماس کے حملے سے کیسے بے خبر رہے؟ اور آخر کیسے اسرائیل نے اتنی بڑی تعداد میں عورتوں اور مردوں کو جو کہ شاید فوجی تھے، یرغمال بنا کر غزہ لے جانے دیا؟

ہم جانتے ہیں کہ اسرائیل کے سب سے بڑے اتحادی امریکا کا انٹیلی جنس نظام اسے کئی اہم مواقع پر دھوکا دے چکا ہے جن میں عسکلان پر ہونے والا یہ حملہ بھی شامل ہے۔ امریکی انٹیلی جنس ناکامیوں کی جو مثالیں ہمارے ذہن میں آتی ہیں ان میں انقلاب ایران بھی شامل ہے جس کے بعد امریکی سفارت کاروں کو یرغمال بنا لیا گیا تھا۔ ان مثالوں میں بھارت کی جانب سے 1998ء میں کیا جانے والا ایٹمی تجربہ اور ظاہر ہے کہ اغوا شدہ طیاروں کے ذریعے ورلڈ ٹریڈ ٹاور پر ہونے والا حملہ بھی شامل ہے۔

جس دوران میں یہ سطور تحریر کر رہا ہوں تو اس دوران خبروں کی شہ سرخیوں سے دور افغانستان کے صوبے ہرات میں آنے والے تباہ کن زلزلے میں 2 ہزار افراد ہلاک ہوچکے ہیں۔ یہ وہی ملک ہے جہاں امریکا نے افغان خواتین کو آزادی دلوانے اور جمہوریت کو فروغ دینے کے کھوکھلے وعدے کیے تھے، یہ بھی امریکی انٹیلی جنس کی ایک ناکامی تھی۔

آخر وہ لوگ کتنے مخلص ہیں جو آج اسرائیل سے محبت کر رہے ہیں لیکن خود ان کی تاریخ مارٹن لوتھر سے لے کر شیکسپیئر تک یہودیوں کے لیے حقارت سے بھری ہوئی ہے۔

بھارت میں ہندوتوا کے نظریات رکھنے والے آج اسلاموفوبیا سے اپنی مشترکہ محبت کے پیش نظر اسرائیل کی حمایت کر رہے ہیں جبکہ وہ کھلے عام ہٹلر کو بھی سراہتے رہے ہیں۔ یہ ہندوستانی مسلمانوں کے لیے بھی وہی سلوک تجویز کرتے ہیں جو جرمنی میں یہودیوں کے ساتھ روا رکھا گیا۔

اسرائیل کی اس حمایت کا صلہ بھی ملتا ہے۔ ہم نے دیکھا کہ کئی بھارتی صحافیوں اور حزب اختلاف کے رہنماؤں کے موبائل فونز میں اسرائیلی ساختہ پیگاسس سافٹ ویئر پایا گیا۔ تو کیا بھارتی ریاست اسرائیل کی مدد سے اپنے ہی شہریوں پر نظر رکھ رہی تھی؟ ہفتے کو ہونے والے حملے سے یہ حقیقت تو سامنے آگئی کہ شاید اسرائیل بھارتی حکومت سے اختلاف رکھنے والے بھارتی شہریوں اور سیاست دانوں کی ذاتی زندگیوں کے بارے میں تو بہت کچھ جانتا ہوگا لیکن اپنے اطراف کے حالات کے بارے میں کم ہی جانتا ہے۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ یہاں کیا چیز داؤ پر لگی ہوئی ہے؟ اس طرح کے حالات میں متوقع اور غیر متوقع نتائج نکل سکتے ہیں۔

حماس کے اس قدم سے سعودی عرب اور اسرائیل کے درمیان تعلقات کی تعلقات کے قیام کی کوششوں کو ٹھیس پہنچے گی۔ اس حملے کے نتیجے میں امریکی صدر بائیڈن بھی اسرائیل کے لیے سفارتی اور عسکری امداد کا اعلان کرنے اور ایک امریکی بحری بیڑے کو اسرائیل کے قریب تعینات کرنے پر مجبور ہوئے وہ بھی ان حالات میں جب انہیں آگے انتخابات کا بھی سامنا ہے۔ ایسا کر کے صدر بائیڈن نے ایک اہم سوال کو جنم دیا اور وہ یہ کہ آخر غزہ کس طرح یوکرین سے مختلف ہے؟ یہ دونوں ہی ایک غاصب قوت کے خلاف لڑ رہے ہیں لیکن دونوں کو بہت مختلف انداز میں دیکھا جاتا ہے۔

شاید جو بائیڈن کو یہ بات یاد ہو کہ جب برسوں پہلے ان کے ڈیموکریٹ دوست جمی کارٹر نے اپنی کتاب میں فلسطینیوں کے ساتھ اسرائیل کے سلوک کو نسل پرستی سے تعبیر کیا تھا تو ان کا کس طرح مذاق اڑایا گیا تھا۔ لیکن اسی دوران ایران کی حکومت کو بھی ان سے نفرت تھی اور انہوں نے 1980ء میں رونالڈ ریگن کے ساتھ مل کر انہیں شکست دی۔

اس قسم کے واقعات کی وجہ سے ہی مسئلہ فلسطین اب تک حل طلب ہے۔ اس کی ایک وجہ عدم اعتماد بھی ہے جو فریقین کے اپنے اپنے مفادات کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔

جمی کارٹر نے تو اپنی کتاب میں سے ایک گمراہ کن لفظ حذف کردیا تھا تاکہ انہیں تشدد کا حامی سمجھے جانے کا کوئی امکان باقی نہ رہے لیکن انہوں نے نسل پرستی کے حوالے سے کی گئی وضاحت کو تبدیل نہیں کیا۔

جمی کارٹر بھی ایک طاقتور دشمن کے خلاف کی گئی حماس کی اس کارروائی کی سختی سے مذمت کرتے۔ کسی اگر مگر کے بغیر یہ واقعی ایک المیہ ہے تاہم فلسطین کے حامی، چاہے وہ حماس کے حامی نہ بھی ہوں اس واقعے کو اس انداز سے نہیں دیکھیں گے۔

ان حامیان میں اسرائیل، امریکا اور کینیڈا کے جانے مانے یہودی دانشور بھی شامل ہیں۔ دنیا بھر میں عوام کی بڑی تعداد مسئلہ فلسطین کے حوالے سے اختیار کیے جانے والے دہرے معیارات پر بات کر رہے ہیں، ان افراد میں اکثریت عالمی جنوب کے ممالک سے تعلق رکھتی ہے۔

دنیا کے دارالحکومتوں نے ہفتے کے روز جس چیز کے اثرات کو محسوس کیا اسے یہودی مورخ ایلان پاپے آبادکاروں کے استعمار یا سیٹلر کولونیل ازم سے قریب تر دیکھتے ہیں۔ نوم چومسکی کے ساتھ ان کے انٹرویوز اور ان کے اپنے مضامین پر مشتمل ان کی ایک کتاب 'آن پیلیسٹائن' کے نام سے شائع ہوچکی ہے۔ اس میں وہ کہتے ہیں کہ 'علمی دنیا میں صیہونیت پر سیٹلر کولونیل ازم کی تعریف کا اطلاق کرنا اب بہت عام ہوچکا ہے۔ اس نے سیاسی طور پر لوگوں کو اس قابل بنایا ہے کہ وہ اسرائیل اور فلسطین کے معاملے کی جنوبی افریقہ کے ساتھ مماثلت کو مزید واضح طور پر دیکھیں اور فلسطینیوں کے حالات کو مقامی امریکیوں کے حالات کی طرح دیکھ سکیں'۔

صیہونیت اور یہودیت میں فرق جاننے سے دائیں بازو کی انتہا پسندی کو روکنے میں مدد مل سکتی ہے۔ اس انتہا پسندی سے فریقین کو نقصان ہی ہوتا ہے اور مستقبل کا بھی کوئی واضح نقشہ نہیں بنتا۔

بچھڑے خاندانوں کو ملانے والے شمشودین:

سوامی ناتھن نٹراجن
بی بی سی ورلڈ سروس

'جب بھی میں بچھڑے ہوئے خاندانوں کو ڈھونڈ نکالتا ہوں تو میں بہت پرجوش اور جذباتی محسوس کرتا ہوں اور میرے اندر کامیابی کا احساس پیدا ہوتا ہے۔' کریبین ملک ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو سے تعلق رکھنے والے شمشودین نے گزشتہ صدی کے آخری چوتھائی عرصے میں جغرافیہ کے استاد سے ماہر ارضیات (جیولوجسٹ) بن کر کیریبین میں ایسے 300 سے زیادہ انڈین خاندانوں کو تلاش کر کے ان کے رشتہ داروں سے ملوادیا جن کا طویل عرصے سے اتا پتا ہی نہ تھا۔ شمشودین نے اپنی ان کاوشوں میں جن افراد کو اپنے خاندان سے ملوایا ان میں دو سابق وزرائے اعظم اور ان کے اپنے خاندان کے دو افراد شامل ہیں۔ اپنی کہانی کو آگے بڑھاتے ہوئے انھوں نے مزید بتایا 'یہ ایسا ہی ہے جیسے آپ کو ایک بار پھر محبت ہو جائے۔ جب آپ کو پتا چلے کہ آپ کے خاندان کا کوئی ایسا فرد بھی ہے جس کے بارے میں آپ لاعلم ہیں تو آپ فوری طور پر اس سے اپنائیت کا ایک تعلق قائم کر لیتے ہیں۔' انڈیا میں برطانوی راج کے دوران غلامی کو تو ختم کر دیا گیا تھا لیکن لیبر (مزدوروں) کی کمی کو جواز بناتے ہوئے انڈیا کے غریب عوام کو برطانوی سلطنت میں سستے مزدور کے طور پر استعمال کیا گیا۔

انڈیا کے بے شمار افراد نے 1838 سے 1917 کے درمیان باغات پر کام کرنے کے لیے انڈیا سے کیریبین، جنوبی افریقہ، ماریشس اور فجی تک کا سفر کیا جس کے اثرات اب بھی دنیا بھر میں دیکھے جا سکتے ہیں۔ ایسے بے شمار انڈین آج بھی ان ممالک میں آباد ہیں۔ اگرچہ ان میں سے زیادہ تر مزدور اپنی مرضی سے گئے تھے تاہم ممکنہ طور پر ناخواندہ یا پڑھے لکھے نہ ہونے کے باعث ان کو نہ ہی وہاں کے حالات سے مکمل آگاہی تھی اور نہ ہی وہ ان معاہدوں کی باریکیوں سے واقف تھے جن پر دستخط کر کے وہ ان ممالک میں جا کر آباد ہوئے۔ انہی میں کچھ ایسے بھی تھے جنھیں زبردستی دوسری کالونیز میں لے جایا گیا۔ بہت سے لوگوں کو یہ بھی معلوم نہیں تھا کہ وہ کس ملک میں کام کرنے جا رہے ہیں۔ کچھ مؤرخین نے انڈینچڈ لیبر سسٹم (لاکھوں غریب انڈین مزدوروں کو جبری سستی مشقت کے لیے یورپ بھیجنے کا معاہدہ) کو 'غلاموں کی نئی تجارت' قرار دیا۔ اب کیریبین میں اس جبری مشقت سے گزرنے والوں کی تیسری نسل واپس انڈیا کا رخ کر رہی ہے اور شمشودین کی مدد سے وہ اپنے ایسے رشتہ داروں کو تلاش کر رہے ہیں جن کے بارے میں وہ کبھی آگاہ ہی نہیں تھے۔

انڈیا میں برطانوی راج کے دوران غلامی کو تو ختم کر دیا گیا تھا لیکن مزدوروں کی کمی کو جواز بناتے ہوئے انڈیا کے غریب عوام کو برطانوی سلطنت میں سستے مزدور کے طور پر استعمال کیا گیا۔ جبری مشقت برداشت کرنے والوں کے خاندان نئی نسل سے مل پائے۔ دیگر افراد کے خاندانوں کا سراغ لگانے کے دوران شمشودین کا تجسس اس وقت بڑھ گیا جب دستاویزات کی چھان بین کے دوران ان کے سامنے ایسا شجرہ نسب (فیملی ٹری) آیا جس میں ان کے اپنے خاندانی نام موجود تھے اور وہ نام ان کے طالب علمی کے زمانے میں ان کے سکول ریکارڈ پر بھی موجود تھے۔ شمشودین نے بتایا 'جس زمین پر ہمارا گھر بنایا گیا تھا وہ منرہ دین نے خریدی تھی اور وہ میرے دادا کے دادا تھے تاہم خاندان کے موجودہ افراد میں سے کوئی بھی ہمیں ان کے بارے میں مزید کچھ نہیں بتا سکتا تھا۔' تعلیم مکمل کرنے کے بعد شمشودین نے کینیڈا جا کے ملازمت کر لی۔ سنہ 1972 میں ٹرینیڈاڈ کے اپنے پہلے سفر کے دوران، وہ ریڈ ہاؤس گئے جو بعد میں امور قانون کی وزارت بن گیا تھا۔

اس سفر میں ان کے ساتھ ان کی اہلیہ، ان کا بھائی اور بھابھی بھی تھیں۔ انھوں نے وہاں ایک کوٹھری میں رکھے کاغذات کے ڈھیر میں منرہ دین کا سراغ لگانا شروع کیا اور تقریباً چار گھنٹے کی چھان بین کے بعد انھیں کامیابی کی ایک جھلک ملی۔ 'میری خوشی کی کوئی انتہا نہیں تھی جب میں نے دیمک زدہ کتاب کے آخری صفحے میں منرہ دین کا نام لکھا پایا۔' انھوں نے ہنستے ہوئے بتایا کہ 'وہ پانچ جنوری 1858 کو کلکتہ سے نکل کر اور 10 اپریل کو یہاں پہنچے تھے۔' اس کامیابی کے بعد شمشودین نے منرہ دین کے بارے میں تفصیلات جاننے کے لیے دیگر دستاویزات کا استعمال کیا۔ 'ہم جانتے ہیں کہ منرہ دین پڑھے لکھے تھے اور انگریزی بولتے تھے۔' انھوں نے پہلے باغات پر نوکری کی اور بعد میں ترجمہ کا کام شروع کیا۔ اپنا معاہدہ پورا ہونے کے بعد، منرہ دین ایک استاد بن گئے اور اس کے بعد انھوں نے دو دکانیں کھول لیں۔ ان کی دو بیویاں اور پانچ بچے تھے۔ وہ جس گھر میں رہتے تھے ان کی وفات کے بعد وہ ان کے بچوں کو وراثت میں مل گیا تاہم بعد میں وہ آگ لگنے کے واقعے میں تباہ ہو گیا تھا۔ بھوتگی

رشتے داروں سے ملاقات

منرہ دین جیسے کئی دیگر افراد اپنے معاہدوں کی پابندی کے مطابق مزدوری کر کے اپنے خاندانوں کی گزر بسر کا سامان کرتے رہے اور آخر کار اپنے وطن سے دور انھی زمینوں پر مزدوری کرتے کرتے مر گئے۔ اس تحقیق کے دوران شمشودین اپنے خاندان کی تین نسلوں کا سراغ لگانے میں کامیاب رہے۔ 1852 میں میرے والد کی دادی کے والد مکتی، کلکتہ کی بندرگاہ سے روانہ ہوئے تھے۔' مکتی ان کے خاندان میں وہ سب سے بزرگ شخص تھے جنھیں وہ پہچان پائے۔ منرہ دین کی عمر اس وقت محض 23 سال تھی۔ 1859 کی دستاویزات میں صرف ان گاؤں اور قصبوں کے نام شامل تھے جہاں سے وہ آئے تھے لیکن کوئی یہ نہیں جانتا تھا کہ ان میں سے منرہ دین کا تعلق کس گاؤں یا قصبے سے ہے۔ انھوں نے اپنی والدہ کا شجرہ نسب کھنگالنا شروع کیا تو معلوم ہوا کہ والدہ کی جانب سے خاندانی بزرگ 1865 سے 1875 کے درمیانی عرصے میں وہاں منتقل ہوئے تھے جس میں ان کے اصل گاؤں یا علاقے کا نام جاننا سہل تھا۔ 'میرے نانا کی نانی جوسیمیا 1870 میں اگست سے نومبر کے دوران سفر کر کے ولٹ شائر پہنچیں اور میں نے ان کے بھائی جمن جولاہا کی اولادوں کو اتر پردیش میں ڈھونڈ لیا۔' شمشودین انڈیا کی ان دستاویزات میں جوسیمیا کو تو تلاش نہیں کر پائے لیکن ان کی موت کے اندراج کا ڈیٹا انھیں اپنے خاندان کے گمشدہ افراد کی جانب ضرور لے گیا۔ اس کے بعد ان کی تلاش آگے بڑھتی گئی اور آخر کار وہ اپنے خاندان کی آخری فرد بھوتگی کے آباؤاجداد تک پہنچنے میں کامیاب رہے جو 1872 میں انڈیا سے ایک مزدور کے طور پر کیریبین پہنچی تھیں۔ شمشودین کو کیریبین اور انڈیا دونوں جگہ بھوتگی کے رشتہ داروں سے ملنا انتہائی اچھا لگا۔ 'میرے پاس بھوتگی کی صرف ایک تصویر ہے جو 1949 میں وفات پا گئی تھیں۔ اس وقت جب میں صرف تین سال کا تھا۔ وہ اپنے پڑپوتے اور پڑپوتیوں کے ساتھ رہتی تھیں۔'

مشغلہ جو کیریئر میں تبدیل ہو گیا

شمشودین آگے چل کر جغرافیہ کے استاد بن گئے لیکن لوگوں کو اپنوں سے ملانے کا ان کا شوق بڑھتا گیا یہاں تک کے انڈین ہائی کمیشن نے 10 ہندو اور 10 مسلمان خاندانوں کا کھوج لگانے کے لیے باقاعدہ سکالرشپ دیا۔ انھوں نے کم از کم 300 ایسے خاندانوں کی مدد کی جو انڈینچڈ لیبر سسٹم سے متاثر ہوئے تھے۔ بعد میں انھوں نے اس کام کو ہی اپنا پیشہ بنا لیا اور وہ ایک ماہر جینیولوجسٹ (خاندانوں کا شجرہ نسب ڈھونڈنے کے ماہر) بن گئے اور ٹرینیڈاڈ اور انڈیا دونوں ملکوں میں تحقیق کاروں کی مدد کر کے معاوضہ حاصل کیا۔ انھوں نے اپنے اس کام کے دوران جن خاندانوں کو ملایا ان میں ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو کے دو وزرائے اعظم باس دیو پانڈے اور کملا پرساد بسیسر شامل ہیں۔ اگرچہ نقشہ جات اور تاریخی ریکارڈز تک ڈیجیٹل رسائی کی وجہ سے آج لوگوں کا سراغ لگانا ماضی کے مقابلے میں اب قدرے آسان ہے تاہم شمشودین کا کہنا ہے کہ چیلنجز اب بھی باقی ہیں اور ایک اندازے کے مطابق کامیابی کی شرح تقریباً 80 فیصد ہے۔ 'میں ہر کسی کا نسب تلاش نہیں کر سکتا۔ کچھ معاملات میں، دستاویزات میں معلومات بھی غلط دی گئی تھیں۔'

وہ مزدور جنھوں نے گاؤں میں زمین خریدی اور بڑا اسکول تعمیر کیا

شمشودین نے بالی اور لیلا مہاراج کے انڈیا کا دورہ کر کے ان کے آباواجداد کا تعمیر کیا ہوا اس سکول کو دیکھنے میں بھی مدد فراہم کی۔ شمشودین نے بالی اور لیلا مہاراج کے انڈیا کا دورہ کر کے ان کے آباواجداد کا تعمیر کیا ہوا اس سکول کو دیکھنے میں بھی مدد فراہم کی۔ بدقسمتی سے انڈیا سے ٹرینیڈاڈ جاتے ہوئے کچھ انڈینچڈ ورکرز کی موت بھی واقع ہو گئی تھی۔ اس کے تحت کام کرنے والوں کو اکثر سخت اور مشکل حالات کا سامنا رہتا تھا تاہم انھی میں کامیابی کی کچھ کہانیاں بھی شامل ہیں۔

شمشودین بتاتے ہیں کہ بہت سے کارکن دراصل رضاکارانہ طور پر اپنا معاہدہ ختم ہونے کے بعد ٹرینیڈاڈ میں واپس آ گئے تھے اور آزاد شہری کے طور پر زندگیاں گزارنے میں کامیاب رہے تھے۔ وہ ٹرینیڈاڈ سے بالی اور لیلا مہاراج کے فیملی ٹری کو ڈھونڈنے میں مدد کو بھی یاد کرتے ہیں جس کے باعث وہ ان کے آباؤاجداد کی چھان بین کے دوران ان کے خاندان کے بزرگ پلٹو پرساد کو ڈھونڈ پائے، جنھوں نے معاہدہ مکمل ہونے کے بعد آزادی حاصل کر کے انڈیا میں واقع اپنے گاؤں میں زمین خریدی اور وہاں ایک بڑا اسکول تعمیر کیا۔ شمشودین نے بالی اور لیلا مہاراج کے انڈیا کا دورہ کر کے ان کے آباواجداد کا تعمیر کیا ہوا اس سکول کو دیکھنے میں بھی مدد فراہم کی۔ شمشودین کہتے ہیں کہ انھیں اس تلاش اور چھان بین کے دوران خوشی کے وہ جذباتی لمحات بھی مل جاتے ہیں جو انمول ہوتے ہیں۔ اس کے لیے انھوں نے ڈیوڈ لکھن اور اس کے خاندان کی مثال دی۔ ڈیوڈ لکھن کہتے ہیں کہ 'اپنے سکول کے زمانے سے ہی مجھے یہ جاننے کی خواہش تھی کہ میرے آباواجداد کہاں سے آئے ہیں۔ میرے پڑدادا 1888 صرف 22 سال کی عمر میں یہاں آئے تھے اور دستاویز میں ان کی تفصیلات میں صرف ایک نام لکھن درج تھا تاہم میں ان کے اتنے طویل سفر کے فیصلے کے پیچھے جذبے کی کہانی جاننا چاہتا تھا۔' شمشودین نیشنل آرکائیوز سے ان کی نقل مکانی کی، وہ دستاویزات نکالنے میں کامیاب ہو گئے جس میں لکھن کے بھائی، والد، ذات اور اس کے گاؤں کی تفصیلات درج تھیں۔ شمشودین بتاتے ہیں کہ بہت سے کارکن دراصل رضاکارانہ طور پر اپنا معاہدہ ختم ہونے کے بعد ٹرینیڈاڈ میں واپس آ گئے تھے اور آزاد شہری کے طور پر زندگیاں گزارنے میں کامیاب رہے تھے۔ وہ ٹرینیڈاڈ سے بالی اور لیلا مہاراج کے فیملی ٹری کو ڈھونڈنے میں مدد کو بھی یاد کرتے ہیں جس کے باعث وہ ان کے آباؤاجداد کی چھان بین کے دوران ان کے خاندان کے بزرگ پلٹو پرساد کو ڈھونڈ پائے، جنھوں نے معاہدہ مکمل ہونے کے بعد آزادی حاصل کر کے انڈیا میں واقع اپنے گاؤں میں زمین خریدی اور وہاں ایک بڑا سکول تعمیر کیا۔ شمشودین نے بالی اور لیلا مہاراج کے انڈیا کا دورہ کر کے ان کے آباواجداد کا تعمیر کیا ہوا اس سکول کو دیکھنے میں بھی مدد فراہم کی۔ شمشودین کہتے ہیں کہ انھیں اس تلاش اور چھان بین کے دوران خوشی کے وہ جذباتی لمحات بھی مل جاتے ہیں جو انمول ہوتے ہیں۔ اس کے لیے انھوں نے ڈیوڈ لکھن اور اس کے خاندان کی مثال دی۔ ڈیوڈ لکھن کہتے ہیں کہ 'اپنے سکول کے زمانے سے ہی مجھے یہ جاننے کی خواہش تھی کہ میرے آباواجداد کہاں سے آئے ہیں۔ میرے پڑدادا 1888 صرف 22 سال کی عمر میں یہاں آئے تھے اور دستاویز میں ان کی تفصیلات میں صرف ایک نام لکھن درج تھا تاہم میں ان کے اتنے طویل سفر کے فیصلے کے پیچھے جذبے کی کہانی جاننا چاہتا تھا۔' شمشودین نیشنل آرکائیوز سے ان کی نقل مکانی کی، وہ دستاویزات نکالنے میں کامیاب ہو گئے جس میں لکھن کے بھائی، والد، ذات اور اس کے گاؤں کی تفصیلات درج تھیں۔

انڈیا میں اپنے مقامی ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے وہ ڈیوڈ لکھن کے طویل عرصے سے گمشدہ رشتہ داروں کا پتا لگانے میں کامیاب ہو گئے جنھوں نے 2020 میں انڈیا میں اس خاندان کے ملاپ کے لیے راہ ہموار کی اور 132 سال میں یہ اپنی نوعیت کا پہلا واقعہ تھا۔ ڈیوڈ لکھن نے اس کو اپنی زندگی کا سب سے بڑا تجربہ قرار دیا۔ وہ کہتے ہیں کہ 'یہ سب ایک خواب کے سچ ہونے جیسا تھا تاہم یہ رابطہ حقیقی تھا۔ اس دوران میں بہت رویا۔ مجھے اپنے خاندان کے بارے میں جان کر بہت اچھا لگا اور یہ زندگی بدلنے والا اچھا تجربہ تھا۔' لکھن کے خاندان کے دیگر افراد نے گاؤں جانے سے پہلے ان سے وارانسی میں ملاقات کی جو مقدس شہر سمجھا جاتا ہے۔ ڈیوڈ کی بیوی گیتا لکھن اس وقت کو یاد کرتے ہوئے کہتی ہیں کہ 'ہمیں توقع نہیں تھی کہ پورا گاؤں باہر نکل کر ہمارا استقبال کرے گا۔ انھوں نے بھرپور استقبال کرتے ہوئے ہمیں ہار پہنائے۔' ڈیوڈ لکھن نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا 'عجیب بات یہ ہے کہ ہمیں پوری امید تھی کہ ہم انھیں ڈھونڈ نکالیں گے اور وہ بھی ایسا ہی محسوس کر رہے تھے جیسے کوئی انھیں ڈھونڈنے کو بے چین ہے۔ وہ لکھن کے غازی پور میں ہی رہ جانے والے بھائی کے پڑپوتوں سے بھی ملے، جنھوں نے لکھن کے گھر کو نئے سرے سے تعمیر کروایا تھا۔ ان خاندانوں نے حقیقی زندگی میں ملنے سے پہلے ویڈیو کال کے ذریعے ایک دوسرے سے بات کی تھی اور اب وہ اسی طرح نہ صرف باقاعدگی سے بات چیت کرتے ہیں بلکہ زبان ترجمے کے ٹولز کا استعمال کر کے ایک دوسرے کی بات چیت بآسانی سمجھتے ہیں۔ گیتا لکھن نے بتایا کہ انھیں اپنے انڈین رشتہ داروں کے ساتھ بہت سی قدریں مشترک ملی ہیں۔

'میری امی کے بنائے جانے والے کھانوں سے جو خوشبو آتی تھی، وہ ایسی ہی تھی جیسے ہمیں انڈیا میں ملی۔ ہم ایک ہی جیسی موسیقی سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ میرے والدین ہندی زبان میں بات کرتے تھے۔ میں ہندی میں بات نہیں کر پاتا لیکن میں ہندی میں عبادت کرتی ہوں۔' گیتا اور ڈیوڈ لکھن اب اپنے سات سالہ پوتے کو اپنے ساتھ انڈیا کا سفر کرواتے ہوئے اس کے اندر بھی وہ سب جاننے کا تجسس بڑھا رہے ہیں اور انھیں امید ہے کہ وہ خاندان کے اس کے ورثے میں دلچسپی لے گا۔

'ہر کہانی جیسے نیا معمہ ہے'

جہاں تک شمشودین کا تعلق ہے، ریٹائرمنٹ کے بعد بھی وہ اس کام سے جڑے ہوئے ہیں۔ 1996 میں وہ چھ ماہ کے لیے انڈیا گئے، جہاں انھوں نے مزید 14 خاندانوں کا سراغ لگایا۔ شمشودین اب 76 سال کے ہیں۔ ان کا یقین ہے کہ وہ جو کام کرتے ہیں وہ اب بھی انھیں 'خوشی اور توانائی' دیتا ہے۔ 'ہر کہانی ایک معمہ ہے۔ کوئی دو معاملات ایک جیسے نہیں۔ جب تک جسمانی طاقت اور یادداشت میرے ساتھ ہے، میں یہ مشن جاری رکھوں گا۔ اس سے مجھے آگے بڑھنے میں مدد ملتی ہے' اور اب جانیے کہ شمشودین اپنی خاندانی تاریخ جاننے کے سفر کے بارے میں کیا کہتے ہیں۔ 'میرا گھر ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو ہے۔ میرے بچے اور پوتے کینیڈا میں رہتے ہیں، جو ٹرینیڈاڈ اور انڈیا دونوں کے ساتھ نسلی اور ثقافتی روابط برقرار رکھے ہوئے ہیں۔' 'میرا خیال ہے کہ تمام انسانوں کی طرح، ہم سب بھی تارکین وطن ہیں۔ افریقہ سے انڈیا، ٹرینیڈاڈ، کینیڈا اور آگے اس سے دور لیکن انڈین ورثے کی یہ ڈور بہت مضبوط ہے، جس نے ہمیں جوڑے رکھا ہے۔' جہاں تک شمشودین کا تعلق ہے، ریٹائرمنٹ کے بعد بھی وہ اس کام سے جڑے ہوئے ہیں۔ 1996 میں وہ چھ ماہ کے لیے انڈیا گئے، جہاں انھوں نے مزید 14 خاندانوں کا سراغ لگایا۔ شمشودین اب 76 سال کے ہیں۔ ان کا یقین ہے کہ وہ جو کام کرتے ہیں وہ اب بھی انھیں 'خوشی اور توانائی' دیتا ہے۔ 'ہر کہانی ایک معمہ ہے۔ کوئی دو معاملات ایک جیسے نہیں۔ جب تک جسمانی طاقت اور یادداشت میرے ساتھ ہے، میں یہ مشن جاری رکھوں گا۔ اس سے مجھے آگے بڑھنے میں مدد ملتی ہے' اور اب جانیے کہ شمشودین اپنی خاندانی تاریخ جاننے کے سفر کے بارے میں کیا کہتے ہیں۔ 'میرا گھر ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو ہے۔ میرے بچے اور پوتے کینیڈا میں رہتے ہیں، جو ٹرینیڈاڈ اور انڈیا دونوں کے ساتھ نسلی اور ثقافتی روابط برقرار رکھے ہوئے ہیں۔' 'میرا خیال ہے کہ تمام انسانوں کی طرح، ہم سب بھی تارکین وطن ہیں۔ افریقہ سے انڈیا، ٹرینیڈاڈ، کینیڈا اور آگے اس سے دور لیکن انڈین ورثے کی یہ ڈور بہت مضبوط ہے، جس نے ہمیں جوڑے رکھا ہے۔'

وطن سرینگر
SATURDAY - 26 JULY 2025

غیر معیاری زرعی ادویات اور کھادیں

کاشتکاروں کو اس مصیبت سے بچانے کی ضرورت

میوہ صنعت کو جموں وکشمیر خاص طور سے وادی کی اقتصادیات میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت حاصل ہے کیونکہ ہزاروں کروڑ روپے مالیت کی اس صنعت سے یہاں لاکھوں کنبوں کو سالانہ روزگار مل رہا ہے۔ اس دوران تشویش کی صورتحال یہ ہے کہ گزشتہ سال میوہ صنعت سے وابستہ ہر خاص و عام مالی خسارے کا شکار ہو گئے اور اس کے نتیجہ میں وادی میں اقتصادی بدحالی کا ایک لامتناہی سلسلہ شروع ہو گیا۔ رواں برس اگرچہ کاشتکاروں کو اس بات کی امید تھی کہ شائد صورتحال بدل جائے تو ایک اور مصیبت ان کے سر آن پڑی۔ ایک طرف سے میوہ کو مختلف نوعیت کی بیماریوں نے آن گھیرا اور دوسری جانب مارچ سے لے کر جون کے مہینوں تک لگاتار ہونے والی بارشوں سے میوہ کا سائیز کافی چھوٹا رہا۔ ایسے میں رواں سال بھی احتمال ہے کہ میوہ صنعت کو ایک بار پھر خسارہ ہی جھیلنا پڑے گا۔ میوہ جات کی کاشت اس وقت سب سے مشکل ترین چیز بن گئی ہے کیونکہ ادویات اور کھادوں پر آنے والا خرچہ پچھلے چند سال کے دوران کئی گنا بڑھ گیا ہے جبکہ میوہ کی قیمتیں لگاتار گھٹتی ہی جا رہی ہیں۔ ایسے میں یہاں کے کاشتکاروں کا حکومت سے مطالبہ تھا کہ وہ فصل بیمہ یوجنا شروع کرے تا کہ انہیں مالی خسارے سے بچایا جا سکے مگر اس سلسلے میں ابھی تک کوئی اقدام نہیں کیا گیا۔ وادی میں پچھلے سال سے میوہ صنعت ایک کے بعد دوسرے مسئلہ کی شکار ہے اور رواں بر س بھی اس بات کی کوئی امید نہیں ہے کہ اس صنعت میں کوئی سدھار آ جائے۔ 5 اگست 2019 کو بھارتی پارلیمان کی جانب سے جموں وکشمیر کو دو حصوں میں تقسیم کرنے اور اس کی خصوصی پوزیشن کو ختم کرنے کا فیصلہ ایک ایسے وقت میں سامنے آیا تھا جب وادی میں سیب اور ناشپاتی کی کئی قسمیں تیار بی تیار تھیں اور لوگ اس انتظار میں تھے کہ اب انہیں باہر کی منڈیوں میں بھیج کر اپنی امیدوں کی کمائی کر سکیں گے تاہم اس دوران حکومت ہند کی جانب سے عائد کئے گئے لاک ڈاؤن اور سخت ترین کرفیو کے نتیجہ میں اس صنعت کو کروڑوں روپے کا نقصان اٹھانا پڑا اور حکومت نے بھی کسانوں کی کسی بھی طرح سے کوئی مدد نہیں کی۔ رواں برس بھی صورتحال یہاں کی میوہ صنعت کے اعتبار سے مایوس کن ہی ہے کیونکہ اول تو مارچ کے مہینے میں کورونا وائرس کے پھیلاؤ کے بعد لاک ڈاؤن کا مفاذ عمل میں لایا گیا اور دوسرا کئی ماہ تک لگاتار کاروبار سے دور رہنے کے نتیجہ میں لوگوں کی اقتصادی حالت تشویشناک حد تک کمزور ہو چکی ہے۔ کورونا وائرس کے پھیلاؤ کے نتیجہ میں ہوئے لاک ڈاؤن میں اب اگرچہ حکومت نے بڑی حد تک نرمی کرتے ہوئے عام کاروبار زندگی دوبارہ شروع کرنے کا عمل شروع کر دیا ہے تاہم ایسے میں بھی بازاروں کے اندر وہ چہل پہل اور وہ رونق غائب ہے جس کے لئے وادی کے بازار مشہور ہوا کرتے تھے۔ ایسے میں وادی کی میوہ صنعت نے نقصانات اٹھانا شروع کر دئے ہیں اور اگر صورتحال یہی رہی تو اس صنعت سے وابستہ لوگوں کو مزید نقصانات سے دوچار ہونا پڑے گا۔ مارچ میں ہوئے لاک ڈاؤن کا سلسلہ دراز اگرچہ دراز ہی ہے تاہم اس کا ایک تاریک پہلو یہ ہے کہ گلاس اور آڑو و خوبانی کی فصلیں تباہ و برباد ہو گئی ہیں۔ لاک ڈاؤن کی وجہ سے لوگوں کی اقتصادی حالت اس قدر کمزور ہو چکی ہے کہ اب لوگوں میں قوت خرید کافی حد تک کم ہو گئی ہے اور اس کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ خوبانی اور گلاس اور دیگر میوہ جات کو کافی نقصان ہوا ہے جس کے نتیجہ میں یہ فصلیں اگانے والے لوگوں کے دلوں میں زبردست بے چینی پائی جا رہی۔ ایسے میں حکومت کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ اس صنعت سے وابستہ لوگوں کو راحت پہنچانے کی کاطر ایک خصوصی پیکیج کا اعلان کرے تا کہ یہ صنعت قائم و دائم رہنے کے ساتھ ساتھ ہماری معیشت کو بھی اونچا لے جائے۔

باقیات

101

بیان میں کہا کہ جموں وکشمیر اینٹی کرپشن بیورو کو ایک شکایت موصول ہوئی ہے جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ سرکاری ملازم چونی لال، پٹواری پٹوار حلقہ ڈنسل نے حد بندی کی رپورٹ فراہم کرنے پر شکایت کنندہ سے غیر قانونی تسلی کا مطالبہ کیا ہے۔ترجمان نے کہا ''ملزم چونی لال، پٹواری، پٹوار حلقہ ڈنسل نے حد بندی کی رپورٹ فراہم کرنے کیلئے شکایت کنندہ سے ایک لاکھ روپے رشوت طلب کی اور بات چیت کے بعد ملزم چونی لال نے **75**ہزار روپے وصول کرنے پر رضامندی ظاہر کی اور پہلی قسط کا مطالبہ کیا، تاہم شکایت کنندہ **25000** روپے ادا نہ کر سکا۔ پہلی قسط کے طور پر **25**ہزار اور اس کے بجائے وہ صرف **20**ہزار روپے کا بندوبست کرنے میں کامیاب ہوا۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ، شکایت کنندہ رشوت نہیں دینا چاہتا تھا، اس نے قانون کے تحت ملزم سرکاری ملازم کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کیلئے اے سی بی سے رجوع کیا۔شکایت موصول ہونے پر، ایک محتاط تصدیق کی گئی، جس میں متعلقہ سرکاری ملازم کی طرف سے رشوت کی مانگ کی تصدیق کی گئی اور اسی کے مطابق، انسداد بدعنوانی ایکٹ، **1988** کے تحت ایف آئی آر نمبر **15/2025** پولیس اسٹیشن اے سی بی جموں میں درج کیا گیا اور تفتیش شروع کی گئی۔انہوں نے کہا کہ تحقیقات کے دوران گزیٹیڈ رینک کے افسر کی سربراہی میں ایک ٹریپ ٹیم تشکیل دی گئی، ٹیم نے ایک کامیاب جال بچھا دیا اور ملزم سرکاری ملازم کو آزاد گواہوں کی موجودگی میں شکایت کنندہ سے **20**ہزار روپے رشوت طلب کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑا گیا۔ اس کے علاوہ، آزاد گواہوں اور مجسٹریٹوں کی موجودگی میں ملزم کے دفتر اور سسرال کے گھر کی تلاشی بھی لی گئی۔اے سی بی نے کہا کہ فوری کیس کی مزید تحقیقات جاری ہے۔

102

1966 سے **24** مارچ **1977** تک ہندوستان کی وزیر اعظم کے طور پر اعلیٰ ترین عہدے پر فائز رہیں۔سابق اور پہلے وزیر اعظم جواہر لال نہرو کے پاس **15** اگست **1947** سے **27** مئی **1964** تک مسلسل **16** سال اور **286** دن تک ہندوستان کے سب سے طویل عرصے تک وزیر اعظم رہنے کا ریکارڈ ہے۔ ہندوستان کی آزادی کے بعد پیدا ہونے والے پہلے وزیر اعظم، وزیر اعظم مودی، اس سے قبل **2014** سے **2019** اور **2019** سے **2024** تک ہندوستان کے وزیر اعظم رہ چکے ہیں۔اکتوبر **2001** سے مئی **2014** تک ان کی مدت ملازمت کے ساتھ انہیں گجرات کے سب سے طویل عرصے تک وزیر اعلیٰ رہنے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔**2014** اور **2019** کے پارلیمانی انتخابات میں، پی ایم مودی نے بھارتیہ جنتا پارٹی کی قیادت کرتے ہوئے لوک سبھا میں کامیابی حاصل کی، دونوں مواقع پر مکمل اکثریت حاصل کی۔ آخری بار جب کسی سیاسی پارٹی نے **1984** کے انتخابات میں اتنی مکمل اکثریت حاصل کی تھی جس میں کانگریس نے بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کی تھی۔ وزیر اعظم مودی کی زیر قیادت حکومت نے بھی اپنی مدت کے دوران کئی قابل ذکر فیصلے لیے ہیں، جن میں آرٹیکل **370** کی منسوخی، تین طلاق کا خاتمہ، ایودھیا میں رام جنم بھومی مندر کی تعمیر، وقف ترمیمی ایکٹ وغیرہ شامل ہیں۔

103

سی این آئی کے مطابق ڈپٹی چیف آف آرمی اسٹاف (حکمت عملی) اور ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز (ڈی جی ایم او) لیفٹننٹ جنرل راجیو گھائی نے راج بھون سرینگر میں جموں کشمیر کے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا سے اہم ملاقات کی۔ حکومتی ترجمان کی جانب سے جاری کردہ پریس بیان کے مطابق ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز لیفٹننٹ جنرل راجیو گھائی نے جموں کشمیر کے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی ۔ انہوں نے لکھا کہ دونوں نے ملاقات کے دوران جموں و کشمیر یوٹی میں موجودہ سیکورٹی کے حالات پر تبادلہ خیال کیا۔حکومتی ترجمان کی جانب سے جاری کردہ پریس بیان کے مطابق ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز لیفٹننٹ جنرل راجیو گھائی نے جموں کشمیر کے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی ۔ انہوں نے لکھا کہ دونوں نے ملاقات کے دوران جموں وکشمیر یوٹی میں موجودہ سیکورٹی کے حالات پر تبادلہ خیال کیا۔حکومتی ترجمان کی جانب سے جاری کردہ پریس بیان کے مطابق ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز لیفٹننٹ جنرل راجیو گھائی نے جموں کشمیر کے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی ۔ انہوں نے لکھا کہ دونوں نے ملاقات کے دوران جموں وکشمیر یوٹی میں موجودہ سیکورٹی کے حالات پر تبادلہ خیال کیا۔حکومتی ترجمان کی جانب سے جاری کردہ پریس بیان کے مطابق ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز لیفٹننٹ جنرل راجیو گھائی نے جموں کشمیر کے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی ۔ انہوں نے لکھا کہ دونوں نے ملاقات کے دوران جموں وکشمیر یوٹی میں موجودہ سیکورٹی کے حالات پر تبادلہ خیال کیا۔

104

برداشت نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم توقع رکھتے ہیں کہ طبی عملہ ہر وقت پیشہ ورانہ طرز عمل اور مناسب رویہ برقرار رکھے، خاص طور پر مریضوں اور ان کے ساتھ جو پہلے ہی پریشانی کا شکار ہیں۔سی این آئی کے مطابق وزیر صحت سکینہ ایتو نے ایس ایم ایچ ایس اسپتال سرینگر کا دورہ کیا اور وہاں ضروری خدمات کی دستیابی اور مریضوں اور ان کے تیمار داروں کو درپیش مشکلات اور ان کے ازالہ کیلئے کئے جانے والے اقدامات کے بارے میں جانکاری حاصل کر لی۔ اس موقعہ پر میڈیا کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے سکینہ ایتو نے اسپتال میں ڈاکٹروں کی ہڑتال کو انتہائی افسوسناک قرار دیتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ ایسے حالات کبھی پیدا نہیں ہونے چاہئیں۔انہوں نے کہا کہ اگر کوئی غلط کام ہوتا ہے تو تحقیقات اور کارروائی کے لیے قوانین موجود ہیں اور ان پر سختی سے عمل کیا جانا چاہیے۔انہوں نے کہا ''اسپتال کی خدمات کی بندش اور احتجاج کے طور پر مریضوں کی دیکھ بھال سے انکار بلاجواز اور ناقابل قبول ہے''۔انہوں نے سوالیہ انداز میں کہا ''علاج لینے والے مریضوں کو بندش کی وجہ سے پریشانی کا سامنا کرنا پڑا اور وہ علاج نہیں کروا سکے، میری رائے میں ایسا نہیں ہونا چاہیے، یقیناً انکوائری ہوگی اور کارروائی کی جائے گی، کیونکہ مریضوں کا کیا قصور ہے؟''انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس طرح کے تمام معاملات کو قانونی اور طریقہ کار کے دائرہ کار میں سختی سے حل کیا جائے، اگر ضروری ہو تو محکمانہ یا پولیس کی مداخلت شامل ہو۔وزیر نے آپریشن تھیٹر، ایمرجنسی سروسز اور مریضوں کی دیکھ بھال کے وارڈز کی بندش پر تنقید کرتے ہوئے اسے ناقابل برداشت اور صحت عامہ کے اصولوں کے منافی قرار دیا۔انہوں نے ڈاکٹروں کو درپیش دباؤ اور چیلنجوں کو بھی تسلیم کیا، تاہم، اس توقع پر زور دیا کہ طبی عملہ ہر وقت پیشہ ورانہ طرز عمل اور مناسب رویہ برقرار رکھے، خاص طور پر مریضوں اور ان کے ساتھ جو پہلے ہی پریشانی کا شکار ہیں۔انہوں نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ طبی غفلت کے لیے ڈاکٹروں کو جوابدہ ٹھہرانے کے لیے فی الحال ناکافی قانونی اقدامات ہیں، اور ایسے معاملات میں فوری تحقیقات اور کارروائی کو یقینی بنانے کیلئے مناسب قانونی ڈھانچہ تیار کرنے پر زور دیا۔ایتو نے میڈیا کے عملے سے تعلق رکھنے والے واقعے کا بھی حوالہ دیا، اس بات پر زور دیا کہ تمام شکایات، چاہے ڈاکٹروں، مریضوں یا صحافیوں کی طرف سے ہوں، ان کی مکمل چھان بین کی جانی چاہیے۔سکینہ ایتو نے کہا ''شفافیت اور جوابدہی کو بہتر بنانے کے لیے، اس نے کہا کہ محکمہ جلد ہی ایک آرڈر جاری کرے گا جس میں تمام ڈاکٹروں کے لیے نام کی تختی پہننا لازمی ہوگا جس میں ان کے نام اور خصوصیت کی واضح طور پر نشاندہی ہو چاہے وہ سرجن ہوں، معالج ہوں، آرتھوپیڈسٹ ہوں یا کوئی اور ہو۔ ''انہوں نے زور دے کر کہا کہ ہسپتالوں میں مریض کی یقین دہانی اور آپریشنل وضاحت دونوں کے لیے تہبند پہننا اور شناخت ضروری ہے۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ حکومت سیکرٹریٹ کی سطح پر ایک باضابطہ شکایات سیل قائم کرے گی، جہاں مریض اور طبی پیشہ ور دونوں ہی شکایات درج کر سکتے ہیں۔، اور ایسے معاملات میں فوری تحقیقات اور کارروائی کو یقینی بنانے کیلئے مناسب قانونی ڈھانچہ تیار کرنے پر زور دیا۔ایتو نے میڈیا کے عملے سے تعلق رکھنے والے واقعے کا بھی حوالہ دیا، اس بات پر زور دیا کہ تمام شکایات، چاہے ڈاکٹروں، مریضوں یا صحافیوں کی طرف سے ہوں، ان کی مکمل چھان بین کی جانی چاہیے۔سکینہ ایتو نے کہا ''شفافیت اور جوابدہی کو بہتر بنانے کے لیے، اس نے کہا کہ محکمہ جلد ہی ایک آرڈر جاری کرے گا جس میں تمام ڈاکٹروں کے لیے نام کی تختی پہننا لازمی ہوگا جس میں ان کے نام اور خصوصیت کی واضح طور پر نشاندہی ہو چاہے وہ سرجن ہوں، معالج ہوں، آرتھوپیڈسٹ ہوں یا کوئی اور ہو۔ ''انہوں نے زور دے کر کہا کہ ہسپتالوں میں مریض کی یقین دہانی اور آپریشنل وضاحت دونوں کے لیے تہبند پہننا اور شناخت ضروری ہے وہ سرجن ہوں، معالج ہوں، آرتھوپیڈسٹ ہوں یا کوئی اور ہو۔ ''انہوں نے زور دے کر کہا کہ ہسپتالوں میں مریض کی یقین دہانی اور آپریشنل وضاحت دونوں کے لیے تہبند پہننا اور شناخت ضروری ہے۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ حکومت سیکرٹریٹ کی سطح پر ایک باضابطہ شکایات سیل قائم کرے گی، جہاں مریض اور طبی پیشہ ور دونوں ہی شکایات درج کر سکتے ہیں۔

105

مشتمل ایک اور قافلہ جموں سے امرناتھ گھپا کی جانب روانہ ہوا۔سی این آئی کے مطابق سالانہ امرناتھ یاترا جاری ہے اور جموں کے بھگوتی نگر بیس کیمپ سے یاتریوں کا ایک اور قافلہ وادی کی جانب روانہ ہوا۔ حکام کے مطابق امرناتھ گھپا کے درشن کیلئے جمعہ کو **2800** سے زیادہ یاتریوں کا ایک گروپ جموں سے روانہ ہوا۔حکام نے بتایا کہ سی آر پی ایف اور پولیس اہلکاروں کی حفاظت کے ساتھ **2896** یاتریوں کا **23**واں قافلہ جن میں **2505** مرد اور **314** خواتین شامل ہیں بھگوتی نگر بیس کیمپ سے **117** گاڑیوں میں کشمیر میں جڑواں بیس کیمپ کیلئے صبح روانہ ہوئے۔انہوں نے کہا کہ پہلا یاتریوں کا قافلہ، **42** گاڑیوں میں **790** یاتریوں کو لیکر گاندربل ضلع میں **14** کلومیٹر طویل بالتل راستے کیلئے روانہ ہوا۔ اس کے بعد **75** گاڑیوں میں **2106** یاتریوں کا دوسرا قافلہ، جو **48** کلومیٹر کے راستے سے یاترا کا آغاز کر رہے ہیں۔اس کے ساتھ، **2** جولائی سے اب تک جموں کے بیس کیمپ سے کل **13,67,74** یاتری وادی کے لیے روانہ ہوئے ہیں۔ خیال رہے کہ گزشتہ سال **5** لاکھ سے زیادہ یاتریوں نے گھپا پر حاضری دی ہے۔یہ یاترا **9** اگست کو رکشا بندھن کے تہوار کے ساتھ ختم ہونے والی ہے۔

106

رہنا چاہیے۔جنرل انیل چوہان نے اس بات کا اعادہ کیا کہ آپریشن سندور جاری ہے، اس بات پر زور دیا کہ مسلح افواج کی تیاری کی سطح سال میں **365** دن اور ہر روز **24** گھنٹے ہونی چاہیے۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ فوج کیلئے جنگ اور علم دونوں کے بارے میں جاننا ضروری ہے۔چوہان نے کہا ''آج جنگجو کو جنگ کے تینوں درجوں حکمت عملی، آپریشنل میں مہارت حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔''انہوں نے مزید کہا ''ہم ٹیکنالوجی کے انتھک مارچ سے چلنے والی ایک بے مثال رفتار دیکھ رہے ہیں''۔سی ڈی ایس چوہان کے مطابق، ہم اس کی چوٹی پر کھڑے ہیں جسے انہوں نے فوجی جنگ میں تیسرا انقلاب قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ انہوں نے یہ اصطلاح کنورجنس قسم کی جنگ کے طور پر بنائی ہے۔انہوں نے کہا ''جنگ کی یہ شکل حرکی اور غیر حرکیاتی ذرائع کو یکجا کرتی ہے، پہلی اور دوسری نسل کی جنگ کے عناصر کو تیسری کے ساتھ ملاتی ہے۔یہ حکمت عملی، آپریشنل اور اسٹریٹجک قسم کے ڈومینز کو آپس میں ملا رہی ہے۔''اس سے قبل جمعرات کو، مرکزی حکومت نے پارلیمنٹ کو بتایا کہ آپریشن سندور پاکستانی سپانسر شدہ دہشت گردوں کے وحشیانہ حملے کے جواب میں شروع کیا گیا۔انہوں نے مزید کہا کہ مسلح افواج کی کارروائیاں دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کو ختم کرنے اور دہشت گردوں کو بے اثر کرنے پر مرکوز تھیں۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بلڈنگ اینڈ کنسٹرکشن ورکرز ویلفیئر بورڈ کے

22 ویں بورڈ میٹنگ کی صدارت کی

وزیر اعلیٰ کی کارکنوں کی فلاح و بہبود اور کوریج بڑھانے پر زور

سری نگر//رانفوور//وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سول سیکرٹریٹ میں جموں و کشمیر بلڈنگ اینڈ ادر کنسٹرکشن ورکرز ویلفیئر بورڈ (جے کے بی او سی ڈبلیو ڈبلیو بی) کے **22**ویں میٹنگ کی صدارت کی۔میٹنگ کا مقصد مختلف فلاحی اقدامات کی عمل آوری کا تفصیلی جائزہ لینا اور تعمیراتی مزدوروں اور ان کے کنبوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لئے اہم اقدامات کی منظوری دینا تھا۔وزیر اعلیٰ نے بورڈ کی طرف سے اب تک کی گئی پیش رفت کو سراہتے ہوئے اس بات کی سراہنا کی کہ بورڈ نے **2.85** لاکھ سے زائد فعال تعمیراتی مزدوروں کو فلاحی دائرے میں لایا ہے۔انہوں نے فوائد کی شفاف، بروقت اور ہدفی فراہمی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ وہ رسائی کے طریقۂ کار کو وسعت دیں، درخواستوں کے عمل کو آسان بنائیں اور یہ یقینی بنائیں کہ کوئی بھی اہل مزدور بورڈ کے فوائد سے محروم نہ رہے۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے 'تعمیراتی کارکن' کی ایک وسیع اور زیادہ جامع تعریف پر زور دیا تاکہ غیر منظم اور کمزور طبقے کے تمام مزدور اس کے دائرے میں آسکیں۔انہوں نے بورڈ پر زور دیا کہ وہ ایسی پالیسی میکانزم کو تلاش کرے جو مزدوروں کی زیادہ سے زیادہ شمولیت اور مالی تحفظ کو یقینی بنائیں تاکہ قومی بہترین طریقوں اور مزدوروں کے معیارات کے مطابق اقدامات کئے جا سکیں۔میٹنگ میں نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری، ایڈیشنل چیف سیکرٹری جل شکتی شالین کابرا، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، پرنسپل سیکرٹری فائنانس، پرنسپل سیکرٹری تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی)، پرنسپل سیکرٹری پی ڈی ڈی، کمشنر سیکریٹریز مکانات و شہری ترقی محکمہ، سماجی بہبود، امداد باہمی، سیکرٹری محنت و روزگار، سیکرٹری قانون، ڈائریکٹر جنرل بجٹ، بھارتیہ مزدور سنگھ اور بھارتیہ دستکار یونین کے نمائندگان نے شرکت کی۔میٹنگ میں محکمہ منصوبہ بندی اور دیگر متعلقہ محکموں کے سینئر افسران نے بھی حصہ لیا۔سیکرٹری محنت و روزگار کمار راجیو رنجن نے بورڈ کی نمایاں کامیابیوں، پالیسی اصلاحات اور مالیاتی پیش رفت پر تفصیلی پرزنٹیشن دی۔انہوں نے بتایا کہ بورڈ بی او سی ڈبلیو ایکٹ **1996** کے تحت کام کر رہا ہے اور اس کے تحت متعدد فوائد فراہم کئے جا رہے ہیں جن میں حادثاتی اموات پر ایکس گریشیا امداد، مستقل و عارضی معذور افراد کے لئے مالی تعاون، رجسٹرڈ مزدوروں کے بچوں کے لئے تعلیمی امداد شامل ہیں۔ اس کے علاوہ دسویں اور بارہویں جماعت میں **90** فیصد یا اس سے زیادہ نمبر لینے والے طلبا کو **50,000** روپے کی ایک بار

Office of the Naib Tehsildar Pattan..
Sub.. issuance of registration order in respect of delayed birth..

Public Notice..

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Aatif TahirHajam s/o Tahir Shafi Hajam R/o Seelo with verified date of birth 02/07/2021 occured at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate be maycontact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.
SD
Naib Tehsildar Pattan

Office of the Naib Tehsildar Pattan.
Sub.. issuance of registration order in respect of delayed birth..

Public Notice..

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Arhan AltafLone s/o Mohammad Altaf Lone R/o Wailoo Kralpora with verified date of birth 12/12/2022occurred at SDH pattan in this connection if any bodyhavingobjection for issuance ofsaidcertificatehemaycontact to this office within 04 days after that no objection shall beentertained..
SD
Naib Tehsildar Pattan

Office of the Naib Tehsildar Pattan..
Sub.. issuance of registration order in respect of delayed birth..

Public Notice..

The registrar birth BDO Singapora has submitted a case file pertaining to birth of Kowsar AliMalla s/o Bashir Ahmad Malla R/o Hanjiwera Payeen with verified date of birth 02/12/2007occurred at home in this connection if any body having objection for issuance of said certificatehe may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained..
SD
Naib Tehsildar Pattan

PUBLIC NOTICE

I YASMEENA W/O FAROOQ AHMAD R/O NOWSHERA SGR HAVE RECENTLY PURCHASEDRESIDENTIAL HOUSE SITUATED AT NOWSHERA SRINAGAR FROM MOHAMMAD ASHRAF KHANS/O NOOR MOHAMMAD KHAN R/O NOWSHERA SGR . NOW I WANT TO TRANSFER THEELECTRIC CONNECTION UNDER CONSUMER NO.0344040026622. FROM MOHAMMAD ASHRAFKHAN TO YASMEENA W/O FAROOQ AHMAD R/O NOWSHERA IF ANY BODY HAVE ANYOBJECTIONS IN THIS REGARD HE/SHE MAY CONTACT SUB DIVISION HAWAL OR DIVISIONKHANYAR WITH IN 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED

PUBLIC NOTICE

I MOHAMMAD AKRAM GUJAR KHATANA S/O KONKA GUJAR KHATANA R/O FAQIR GUJREE,WISH TO INFORM THE GENERAL PUBLIC THAT I AMUNEMPLOYED AND I AM NOT WORKING INANY GOVERNMENT OR SEMI –GOVERNMENT ORGANIZATION AND NOW I HAVE SUBMITTEDMY APPLICATION IN BLOCK DEVELOPMENT OFFICE ,HARWAN SGR FOR THE ISSUANCE OF ACONTRACTUAL CONTRACTOR CARD . IF ANY BODY HAVE ANY OBJECTIONS IN THIS REGARDHE/SHE MAY CONTACT BDO OFFICE HARWAN WITH IN 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTIONSHALL BE ENTERTAINED.

3.Office of the Naib Tehsildar Pattan..
Sub.. issuance of registration order in respect of delayed birth..

Public Notice

.The registrar birth EO MC pattan has submited a case file pertaining to birth of Azra MehrajD/o Mehraj ud din Shah R/o Bochu with verified date of birth 03/04/2021 occured at SDHpattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he maycontact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.
SD
Naib Tehsildar Pattan

کشمیر کے ہینڈی کرافٹ ڈیلرز کو مشین سے بنی اشیائ کو ہٹانے کیلئے 7 دِن کی مہلت

سری نگر//رانفوور//محکمہ ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم کشمیر نے ایک غیر معمولی اقدام کے تحت ایک نوٹس جاری کیا ہے جس میں کشمیر کے دستکاری ڈیلروں کو اپنے شو

OFFICE OF THE ZONAL EDUCATION OFFICER KHANSAHIB

Mtr. Rutuba Shaheen
Teacher PS Yarisathro
Working at HSS Humhama (Utilization of services).

No: - ZEO/KHS/ESTT/027 DT:-24-07-2025

Show cause Notice.

Whereas, your services has been utilized at HSS Humhama vide Chlef Education Officer Budgam,s order No:- CEOB/Estt/2023/27426 dt:- 03-11-2023.

Whereas, you had applied for leave through JK smart attendance portal. However, your application was not accepted by the Principal HSS Humhama due to incomplete formalities. This was communicated by Principal HSS Humhama to Chief Education Officer Budgam vide No:- BHSS/H/25/1103 DT:- 08-05-2023.

Whereas, the Principal HSS Humhama has further stated that he has been continuously trying to contact you and with great difficulty managed a telephonic contact and asked to provide a valid reason for extending leave. The statement of concerned Principal reveals that you had promised to contact back but switched off your phone.

Whereas, the Chief Education Officer Budgam has sought the status/ detailed report vide letter no; - CEOB/Estt/2025/ 8557 dt; - 20-06-2025 in light of the communication of principal HSS Humhama.

Whereas this office has served a notice to you in compliance of Chief education officer Budgam's letter referred above through registered post on 08-07-2025, wherein you were directed explain your position within two days and resume your duties immediately, however, this office has not received any reply form you till date.

Whereas you are unauthorizedly absent from duty w.e.f 07-05-2025 onwards as reported by the Principal HSS Humhama.

Now therefore you are informed through the medium of this notice to explain and Justify your unauthorized absence Immediately. Otherwise, action as warranted under rules shall be initiated against you. Sd/ Copy to: Zonal Education Officer Khansahib.

Sd/- Zonal Education Officer
Khansahlb.

DIPK No: 4271/25

Government of Jammu & Kashmir Department of School Education

OFFICE OF THE PRINCIPAL
GOVERNMENT BOYS HIGHER SECONDARY SCHOOL
JAWAHAR NAGAR SRINAGAR

Ref. No. 116 Date: 23-7-2025

NOTICE

It is hereby notified for the information of all the students of Class 9th and 10th that the attendance record for the ongoing academic session has been reviewed, and it has been observed that some students have not fulfilled the minimum required attendance criteria as prescribed by the Institution.

All such students falling short in attendance are directed to take this matter seriously and improve their attendance at the earliest. Failure to do so may lead to disqualification from appearing in the annual examination or withholding of necessary academic records.

The parents/guardians are advised to ensure regular attendance of their wards and full compliance with the rules and regulations of the Institution.

For any clarification or to check your attendance status, contact the class incharge or the undersigned during school hours.

Sd/-Principal
Govt. Boys Higher Secondary School
(Jawahar Nagar, Srinagar)

DIPK No: 4300/25

چیف سیکرٹری نے صنعتی ترقی کو فروغ دینے کیلئے

سیکرٹری ایم ایس ایم اِی کے ساتھ سٹریٹجک بات چیت کی

سری نگر//رانفوور//چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے مرکزی سیکرٹری وزارت مائیکرو، سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز (ایم ایس ایم ای) ایس سی ایل داس کے ساتھ ایک تفصیلی ملاقات کی جس میں جموں وکشمیر میں موجودہ صنعتی منظرنامے پر تبادلہ خیال کیا گیا اور ایم ایس ایم ای سیکٹر کے فروغ اور دیرپائی کے لئے طویل المدتی حکمت عملیوں کو تلاش کیا گیا۔میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری صنعت وحرفت وکرم جیت سنگھ اور سیکرٹری محنت و روزگار کمار راجیو رنجن نے بھی شرکت کی۔دوران گفتگو چیف سیکرٹری نے موجودہ اور نئے قائم شدہ صنعتی یونٹوں کی طویل مدتی دیرپائی کو یقینی بنانے کے لئے ایک مضبوط اور جامع روڈ میپ کی ضرورت پر زور دیا۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جموں وکشمیر کا صنعتی منظرنامہ تاریخی طور پر اس کے منفرد جغرافیائی و سیاسی تناظر سے متاثر رہا ہے کیوں کہ یہ ملک کا ایک سرحدی علاقہ ہے جس کی وجہ سے اسے مختلف لاجسٹک اور تکنیکی چیلنجوں کا سامنا ہے۔چیف سیکرٹری نے ایم ایس ایم ای سیکٹر کی بے پناہ صلاحیت کو روزگار اور معاشی بااختیار بنانے کی ایک اہم ذریعے کے طور پر اُجاگر کیا اور وزارت سے تکنیکی اور مالی تعاون فراہم کرنے کی اپیل کی تاکہ جموں وکشمیر میں ایک فعال کاروباری ماحول کو فروغ دیا جاسکے۔انہوں نے کہا کہ اب جموں وکشمیر صنعتی ترقی میں تاریخی خلاؤں کو پُر کرنے کی پوزیشن میں ہے اور خطے کے نوجوانوں کو خود کفیل روزگار فراہم کرنے والے بننے کے لئے مواقع اور وسائل فراہم کئے

شہد سے صحت حاصل کریں

شہد کو سینکڑوں سال سے دنیا بھر میں بطور دوا بھی استعمال کیا جارہا ہے۔شہد کو ایک صحت مند ناشتہ بھی تصور کیا جاتا ہے۔طبی خصوصیات کی بنیاد پر شہد کو سپر فوڈ کہا جاتا ہے۔اس کے میٹھے ذائقے کی وجہ سے اسے تمام عمر کے افراد پسند کرتے ہیں۔یہ گاڑھا سیال نہ صرف ذائقہ دار ہوتا ہے بلکہ اس کی خوشبو بھی دل فریب ہوتی ہے۔شہد کے ایک چمچ یا اکیس گرام میں چونسٹھ کیلوریز موجود ہوتی ہیں،اس کے علاوہ شہد میں کیلشیم، میگنیز، میگنیشیم، نیاسین، فاسفورس، پینٹو تھینک ایسڈ، ریبوفلاوین، زنک اور پوٹاشیم شامل ہیں۔اس کے ساتھ ساتھ شہد میں بہت سے مفید امائینو ایسڈز اور انزائمز بھی ہوتے ہیں۔شہد کو اگر روزانہ استعمال کیا جائے تو مندرجہ ذیل طبی فوائد حاصل کیے جاسکتے ہیں۔اینٹی آکسیڈنٹس کا بہترین ذریعہ:شہد میں بہت سے کیمیکلز پائے جاتے ہیں جو اینٹی آکسیڈنٹس کے طور پر کام کرتے ہیں۔اس کی کچھ اقسام میں سبزیوں اور پھلوں جتنے اینٹی آکسیڈنٹس پائے جاتے ہیں جو جسم کو فری ریڈیکلز کی وجہ سے پہنچنے والے نقصان سے بچاتے ہیں۔فری ریڈیکلز کی وجہ سے بڑھاپے کے آثار جلدی ظاہر ہونا شروع ہوجاتے ہیں بعض بیماریوں جیسا کہ کینسر اور دل کے مسائل کے خطرات بھی بڑھ جاتے ہیں۔طبی تحقیقات کے مطابق شہد میں پولی فینول نامی سوزش کو کم کرنے والا جز پایا جاتا ہے جو آکسیڈیٹو دباؤ کو کم کرتا ہے۔شہد کے استعمال سے سانس کی نالی، ہاضمے کے نظام، دل کی صحت، اور اعصابی نظام میں بھی بہتری آتی ہے۔اینٹی بیکٹیریل اور اینٹی فنگل خصوصیات کا حامل:طبی تحقیقات کے مطابق شہد کے غذائی اجزاء میں اینٹی بیکٹیریل اور اینٹی فنگل خصوصیات پائی جاتی ہیں، واضح رہے کہ شہد کی مختلف اقسام میں اینٹی بیکٹیریل اور فنگل خصوصیات مختلف ہوتی ہیں۔کولیسٹرول لیول میں بہتری:نقصان دہ کولیسٹرول یا LDL کی وجہ سے دل کی بیماریوں کے خطرات میں اضافہ ہوجاتا ہے۔اس کی وجہ سے خون کی شریانوں میں فیٹ جمع ہونا شروع ہوجاتا ہے، جس کی وجہ سے فالج اور دل کے دورے کے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔اطباء کہتے ہیں کہ شہد کو باقاعدگی کے ساتھ استعمال کرنے سے نقصان دہ کولیسٹرول میں کمی آتی ہے اور فائدہ مند کولیسٹرول کی سطح میں اضافہ ہوتا ہے۔شفاف جلد:شہد چونکہ ایک اچھا اینٹی آکسیڈنٹ ہے اس لئے اس کے مسلسل استعمال سے جسم سے زیادہ تر زہریلے مادے خارج ہوجاتے ہیں،شہد کی جراثیم کش خصوصیات کی وجہ سے جلد شفاف ہوتی ہے اور جلد کی صحت میں بھی بہتری آتی ہے۔ٹرائی گلیسرائڈز میں کمی:بلڈ ٹرائی گلیسرائڈ میں زیادتی کی وجہ سے بھی دل کی بیماریاں لاحق ہوسکتی ہیں۔اس کی وجہ سے انسولین کی مزاحمت بھی بڑھتی ہے۔طبی تحقیقات کے مطابق شہد کے استعمال سے ٹرائی گلیسرائڈ کی سطح میں کمی آتی ہے۔سر کی خشکی کا خاتمہ:شہد کو بالوں پر استعمال کرنے سے سر کی خشکی کا خاتمہ ہوسکتا ہے۔سر کی خشکی سے نجات حاصل کرنے کے لئے ایک نسخہ یہ ہے۔دو چمچ شہد تھوڑے سے نیم گرم پانی میں ملا کر کچھ منٹوں تک انگلیوں کی مدد سے مالش کی جائے۔مالش کے آدھے گھنٹے بعد کسی اچھے شیمپو سے سر دھولیں۔MNN

گہری پرسکون نیند مگر کیسے
نینداور آرام کے حصول کے لئے چند غذائیں

صبح بیدار ہونے کے بعد آپ کو اپنا جسم ٹوٹتا ہوا محسوس ہو اور شدید سستی اور تناؤ کا احساس بھی غالب ہو تو اس کا مطلب یہ ہوسکتا ہے کہ آپ کی نیند پوری نہیں ہورہی۔پوری دنیا میں کروڑوں افراد کو نیند کی کمی کے مسئلے کا سامنا ہے۔ماہرین کی رائے میں جوان افراد کے لئے سات سے آٹھ گھنٹے نیند ضروری ہے۔آج کل مصروفیت اس قدر ہے کہ نیند کے لئے بھی وقت میسر نہیں۔رات کو دیر تک جاگنے اور صبح جلدی اُٹھنے کی وجہ سے کئی امراض جنم لے رہے ہیں۔صبح سویرے دفتر جانے کی جلدی اور رات کو دیگر مصروفیات کی وجہ سے نیند کا وقت کم ہوکر چھ گھنٹے یا اس سے بھی کم ہوگیا ہے۔ماہرین کا خیال ہے کہ اگر نیند پوری نہ کی جائے تو فوری طور پر تو اس کا کوئی ردعمل ظاہر نہیں ہوتا۔اس کے شدید اثرات کچھ عرصہ کے بعد نمودار ہونا شروع ہوتے ہیں۔ان میں مسلسل تھکن کا احساس اور طبیعت میں بھاری پن محسوس ہونا شامل ہے۔نیند پوری ہوجانے کی تصدیق کرنے کے لئے ایک آسان طریقہ یہ ہے کہ اگر آپ کی آنکھ صبح خود ہی کھل جاتی ہے اور تازہ دم بیدار ہوتے ہیں تو سمجھ لیجئے کہ آپ کی نیند پوری ہورہی ہے اگر گھڑی کے زوردار الارم کے بغیر آپ کی آنکھ نہیں کھلتی تو یقین کر لیجئے آپ کی نیند پوری نہیں ہورہی ہے۔نیند کے بارے میں بہت سے افراد یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ جتنی دیر چاہیں جاگ سکتے ہیں۔اس کے لئے وہ چائے، کافی، سگریٹ اور دیگر اشیاء □ کا سہارا لیتے ہیں، بھرپور نیند انسانی صحت کے لئے لازمی ہے۔اس کی طرف سے لاپرواہی کا یہ رویہ سخت خطرے کا سبب بن سکتا ہے۔نیند کی کمی کئی بیماریوں کا سبب بن سکتی ہے۔امریکی ڈاکٹروں نے یہ ریسرچ کی ہے کہ نیند پوری نہ ہونے سے جو ڈپریشن پیدا ہوتا ہے اس کی کئی نشانیاں ہیں۔خوراک کی عادت میں تبدیلی، طاقت کی کمی، توجہ میں کمی، بے دلی، لاتعلقی، سستی، عام روزمرہ کے کاموں میں عدم دلچسپی، جنسی کمزوری، موت کا خوف سوار ہوجانا۔یہ مسئلہ اس قدر عام ہوتا جارہا ہے کہ امریکی کانگریس کو ایک کمیشن تشکیل دینا پڑتا ہے جو اس مسئلے کے مختلف اور متعدد اسباب اور ان اسباب سے پیدا ہونے والے نتائج کا مطالعہ کرے گا۔یہ کمیشن امریکہ کے لئے پالیسی برائے خواب کی سفارش کرے گا۔نیند پوری نہ ہونے کے نتیجے میں اکثر افراد سارا دن جمائیاں لیتے رہتے ہیں۔ان کی آنکھیں دھندلی دھندلی سی رہتی ہیں۔بے خوابی یا کم خوابی مختلف شعبوں میں کام کرنے والوں پر برے اثرات مرتب کرتی ہے۔مثلاً حساب کی جانچ پڑتال کرنے والے غلطیوں کا ارتکاب زیادہ کرتے ہیں۔ٹیچر طالب علموں کو زیادہ ڈانٹتے ہیں۔مصور، ادیب و شاعر اور موسیقار تخلیقی لمحوں یا آمد کی کیفیت پیدا کرنے میں دقت محسوس کرتے ہیں۔بے خوابی یا نیند کے مسائل کی وجہ سے موٹر گاڑیوں کے حادثات ہوسکتے ہیں۔علاج:ٹھیک سے نیند نہ آتی ہو تو اس کی وجہ بعض لازمی مقویات کی کمی ہوسکتی ہے۔ان مقویات کی کمی کے باعث تھکن، دباؤ، اضمحلال یا تشویش محسوس ہوتی ہے۔ایک ماہر غذا نے بعض ایسی غذائیں تجویز کی ہیں جو مندرجہ بالا کیفیتوں سے چھٹکارا حاصل کرنے اور ضرورت کے مطابق نینداور آرام کے حصول میں مدد دے سکتی ہیں۔ MNN

ہائی بلڈ پریشر میں کیسی کھائیں غذائیں
سنگین مسائل سے بچنا ھے بھت ضروری

بڑھتی ہوئی عمر میں ہائی بلڈ پریشر لازمی مسئلہ بن جائے تو کیا کیا جائے۔پہلی فرصت میں طبی معائنہ کراکے جہاں دوا تجویز کروائیں وہیں کسی مستند ماہر غذائیت سے غذا بالعلاج کا ضرور پتا کریں، تاہم پہلے جان لیں کہ بلڈ پریشر کیا ہے؟جب ہمارا دل دھڑکتا ہے تو خون جسم میں گردش کرتا ہے اور اسے مطلوب توانائی اور آکسیجن مہیا کرتا ہے۔اس گردش کے دوران نسوں کی دیواروں پر دباؤ پڑتا ہے اس دباؤ کی کیفیت کم ہو یا زیادہ یہی بلڈ پریشر ہے۔اسے جاننے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ آپ پیمائش کریں۔جب BP کی پیمائش ہوتی ہے تو اسے دو اعداد میں لکھا جاتا ہے مثلاً 80MM/120HB یا 80 نیچے اور 120 اوپر، یہی نارمل بلڈ پریشر ہے۔ہائی بلڈ پریشر کیا ہے؟اگر ہمارا نیچے کا بلڈ پریشر 90 اور اوپر کا 140 ہو یا اس سے زائد ہو اور یہ کیفیت کئی دنوں تک برقرار رہے تو آپ کو ہائی بلڈ پریشر ہوسکتا ہے یا اگر دونوں میں سے ایک عدد بھی زیادہ ہو تو ہائی بلڈ پریشر ہوسکتا ہے۔HBP سے ہم اپنے آپ کو بیمار محسوس نہیں کرتے لیکن یہ خطرناک ہے۔اگر اس کو کم نہ کریں تو یہ دل، خون کی نسوں اور دوسرے اعضاء □ کو برباد کرسکتا ہے اور سنگین مسائل پیدا ہوسکتے ہیں۔ہائی بلڈ پریشر میں کونسی غذا بہتر رہے گی؟دراصل ہماری خوراک ہی ہماری دشمن بن جاتی ہے کیونکہ ہم بے احتیاطی میں وہ سب غذائیں لیتے رہتے ہیں جو مضر صحت ہوتی ہیں مثلاً ہمیں سب سے پہلے نمک کی مقدار کم سے کم کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔عموماً ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں کو نمکین غذاؤں اور کچا نمک کھانے سے رغبت ہوا کرتی ہے۔اگر ہائی بلڈ پریشر روکنا ہے تو نمک کو تقریباً خوراک سے زائل کرنا ہوگا۔ذیل میں ہم نمک کا توڑ کرنے والی چند غذاؤں کی تفصیل درج کر رہے ہیں۔کیلا:سوڈیم یا نمک کی زیادتی بلڈ پریشر بڑھا دیتی ہے تو اس کا اولین توڑ پوٹاشیم سے کیجئے جو کیلے میں وافر مقدار میں موجود ہوتا ہے۔ایک تحقیق کے مطابق دن بھر میں صرف 2 کیلوں کا استعمال 10 فیصد تک بلڈ پریشر کنٹرول کر دیتا ہے۔ٹماٹر:ٹماٹر میں Lycopene موجود ہے اور یہ جزو بلڈ پریشر کی شرح کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔روزانہ کی خوراک میں کچی سلاد شامل کرکے خراب کولیسٹرول کی شرح بہت حد تک کم کی جاسکتی ہے۔بھاپ میں ٹماٹر گلا لیجئے۔گردوں کے مسائل نہ ہوں تو بیجوں سمیت ورنہ بیج علیحدہ کر کے کھائیے، آرام محسوس کریں گے۔انڈے کی سفیدی:اپنے دن کا آغاز اچھے ناشتے سے کرنا ضروری ہے اور اسے طرز زندگی میں شامل کرنا اور بھی اہمیت رکھتا ہے۔دن کے آغاز میں ہمارے جسم کو پروٹین کی ضرورت ہوتی ہے۔جدید تحقیق زردی کو بھی نقصان دہ قرار نہیں دیتی مگر کم از کم ایک انڈے کی سفیدی تو کھائی جا ہی سکتی ہے۔تربوز:موسم گرما میں بلاناغہ ہر روز تھوڑا سا تربوز خالی پیٹ کھانا مفید ہے۔تربوز دوران خون کو کنٹرول اور بلڈ پریشر کو معمول میں رکھتا ہے۔تربوز کا شربت بغیر اضافی شکر کے استعمال کیا جاسکتا ہے مگر اس کا گودا بہترین فائبر بھی ہے تو کوشش کیجئے کہ تربوز بھی کھائیں۔کشمش:خشک میوے کا کوئی موسم نہیں ہوتا بس اعتدال سے اور کم مقدار میں گرمیوں میں بھی استعمال کیا جائے تو صحت برقرار رکھنے میں مدد ملتی ہے۔کشمش کی تھوڑی سی مقدار ہائی بلڈ پریشر کو کنٹرول کرسکتی ہے۔گرمیوں میں زردہ یا کھیر بنائیں تو کشمش کے چند دانے شامل کرلیں اس طرح اور صحت بخش اسلوب زندگی اختیار کیا جا سکتا ہے۔سبز چائے:ہم اپنے طرز زندگی کو جب تک تبدیل نہیں کرتے طبی مسائل میں گرفتار رہتے ہیں۔چائے اور کافی کی مقدار کم سے کم کرکے سبز چائے پینا معمول بنا لینا چاہئے۔6 ہفتوں تک روزانہ 3 کپ سبز چائے کا استعمال بلڈ پریشر میں 7 پوائنٹس تک کمی لا سکتا ہے۔گہرے سبز رنگوں کی سبزیاں:گوشت مرغی کا ہو یا گائے اور بھیڑ کا ہائی بلڈ پریشر میں نقصان دہ ہوتا ہے۔اگر دل چاہتا ہے تو مقدار کم کردیں اور ہر کھانے کے وقت یقینی بنائیں کہ آپ کی آدھی پلیٹ سبزیوں سے بھری ہو۔گہری سبز رنگ کی سبزیاں معدنیات کے حصول کا بہترین ذریعہ ہیں خاص کر ہمیں میگنیشیم اور آئرن درکار ہوتا ہے MNN

پھول گوبھی۔۔۔غذائیت سے بھرپور سبزی

سائنس کہتی ہے کہ نباتاتی غذائیں استعمال کرنے سے بیماریوں کے امکانات کافی حد تک کم ہوسکتے ہیں پودوں یعنی سبزیوں کی صورت میں دستیاب ہونے والی غذاؤں میں وٹامنز اور معدنیات کے ساتھ ساتھ ایسے نمکیات کی بھی بڑی مقدار پائی جاتی ہے جو انسانی صحت کے لئے لازم و ملزوم ہوتے ہیں۔پھول گوبھی بھی ایسی ہی ایک مشہور سبزی ہے جس کی تین قسمیں ہیں لیکن اس کی وہی قسم بہتر ہے جو تازہ، خوش رنگ اور گٹھا ہوا پھول ہو۔ماہرین صحت کے مطابق پھول گوبھی کے صحت بخش اجزاء □ سے مستفید ہونے کے لئے اس کے پتے اور ڈنٹھل بھی پکانے چاہئیں۔مشرقی گھرانوں میں گوبھی گوشت، آلو گوبھی، گوبھی کا اچار اور مکس سبزیاں پکانے کا رواج ہے جبکہ گوبھی کے پراٹھوں اور پکوڑوں میں گوبھی تلنے کی روایتیں بھی ملتی ہیں۔غذائی افادیت:اس سبزی میں کیلشیم، آئرن، فاسفورس کے ساتھ ساتھ وٹامن B، فائبر فولیٹ Pantothenic Acid، وٹامن K اور C موجود ہیں۔غرضیکہ انسانی ضروریات اور افادیت کے لحاظ سے یہ سبزی کارآمد ہے۔ہر کسی کو 3 فیصد فائبر روزانہ درکار ہوتے ہیں جو گوبھی کی شکل میں ہمیں مل سکتے ہیں۔فائبر ہمارے جسم میں صحت بخش بیکٹیریا پیدا کرتا ہے اور سوزش دور کرتا ہے۔یہ نظام ہاضمہ کو درست رکھتا ہے۔فائبر وزن بڑھنے سے روکتا اور دل کے امراض سے محفوظ رکھنے میں مدد دیتا ہے۔پھول گوبھی پروسٹیٹ گلینڈ، پھیپھڑوں اور جگر کے کینسر سے بچانے میں مدد دیتی ہے۔یہ خون کی روانی بہتر بناتی ہے اور دل کے لئے نقصان دہ کولیسٹرول کی مقدار بھی کم کرتی ہے۔اس سبزی میں وٹامنز موجود ہیں ان کے ساتھ ساتھ Acid Amino اور سلفر مل کر جسم میں بننے والے زہریلے مادوں یعنی Free Radicals کے مضر اثرات کو زائل کر دیتے ہیں۔اگر کوئی فرد اعصابی تناؤ یا ذہنی دباؤ میں مبتلا ہو تو اسے بھاپ میں پکی ہوئی گوبھی کھانے سے افاقہ ہوسکتا ہے۔سبزی کو گوشت میں پکانے سے گوشت معتدل اور متوازن غذا بنتا ہے اور اگر سبزی کو بہت دیر تک پکایا جائے تو یہ اپنی غذائیت کھو دیتی ہے چنانچہ جب گوشت گلنے کے قریب قریب ہو اسی وقت سبزی شامل کر کے ہنڈیا تیار کر لینی چاہئے۔معدے اور پیٹ کے امراض میں مبتلا افراد گوبھی پکاتے وقت ادرک اور سونٹھ کا استعمال بھی کریں تو یہ نہ تو بادی پن کرتی ہے اور نہ دیر سے ہضم ہوتی ہے۔ایک کپ گوبھی یا 128 گرام تک کی سادہ گوبھی کے غذائی حقائق، کیلوریز 25 گرام، فائبر 3 گرام، وٹامن سی 77 فیصد، وٹامن B6 11 فیصد، فولیٹ 14 ، پینٹوتھینک ایسڈ 7 فیصد، پوٹاشیم 9 فیصد، مینگنیز 8 فیصد، میگنیزئم 4 فیصد، فاسفورس 4 فیصد۔ MNN

اتر ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس

نمبر:- 89,90-2025-26-ADEN-JUC & 91-93-2025-26-ADEN-I-ASR & 92-2025-26-ADEN-II-ASR مورخہ: 25.07.2025 سینئر ڈویژنل انجینئر/تھرڈ، فیروزپور کے ذریعے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے درج ذیل ای-ٹنڈرز آخری تاریخ 18.08.2025 وقت 15:00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کی جاتی ہے۔ٹنڈر دہندہ اپنی اصل/ترمیمی ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت تک جمع کر سکتے ہیں۔مینوئل ٹنڈر رجاز نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل پیشکش کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ٹھیکیدار ٹنڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن ذرائع جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ و کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے سے ادائیگی کر سکتے ہیں۔ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، ایف۔ڈی۔آر۔ و رسیدوں وغیرہ کے ذریعے سے ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔

ٹنڈر قسم	ٹنڈر محکمہ	بولی سسٹم
اوپن	کام	ایکل پیکٹ سسٹم
ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کرنے کی تاریخ	بولی بند کرنے کی تاریخ ووقت
24.07.2025	04.08.2025	18.08.2025 کو 15:00 بجے

نمبر شمار:1 — ٹنڈر نمبر: 89-2025-26-ADEN-JUC

ٹنڈر کی تفصیل:اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر/جالندھر شہر کے زیر اختیار علاقہ میں سینئر محکمائی انجینئر/پی۔وے۔رکھودر کے محکمہ میں مختلف پی۔وے۔کا کام۔

اشتہار کی قیمت (روپے)	بیعانہ رقم	آفر کی اہلیت	تکمیل کی میعاد
1,18,92,245.53/-	2,09,500.00/-	60دن	12ماہ

اسی نوعیت کا کام:-"سی ٹی آر/ٹی آر آر/ٹی آر ایف/ٹی ٹی آر جس میں ٹریک کو اوپر اٹھانا، اسکریننگ، ٹریک کو ڈسٹریس کرنا، ٹریک رکھ رکھاؤ میشن جیسے ٹمپنگ مشین/بیلاسٹ اسکریننگ/ریگولیٹنگ مشین اور ٹی آر کے لئے قبل اور بعد کا کام شامل ہے، ٹی-28 کے ذریعے۔"

نمبر شمار:2 — ٹنڈر نمبر: 90-2025-26-ADEN-JUC

ٹنڈر کی تفصیل:اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر/جالندھر شہر کے زیر اختیار علاقہ میں سینئر محکمائی انجینئر/پی۔وے۔/جالندھر شہر کے محکمہ میں مختلف پی۔وے۔کا کام۔

اشتہار کی قیمت (روپے)	بیعانہ رقم	آفر کی اہلیت	تکمیل کی میعاد
1,18,98,676.37/-	2,09,500.00/-	60دن	12ماہ

اسی نوعیت کا کام:-"سی ٹی آر/ٹی آر آر/ٹی آر ایف/ٹی ٹی آر جس میں ٹریک کو اوپر اٹھانا، اسکریننگ، ٹریک کو ڈسٹریس کرنا، ٹریک رکھ رکھاؤ میشن جیسے ٹمپنگ مشین/بیلاسٹ اسکریننگ/ریگولیٹنگ مشین اور ٹی آر کے لئے قبل اور بعد کا کام شامل ہے، ٹی-28 کے ذریعے۔"

نمبر شمار:3 — ٹنڈر نمبر: 91-2025-26-ADEN-I-ASR

ٹنڈر کی تفصیل:بٹالہ جنکشن مال شیڈ کا تجدید کاری/سدھار کا کام۔

اشتہار کی قیمت (روپے)	بیعانہ رقم	آفر کی اہلیت	تکمیل کی میعاد
8,51,77,976.61/-	5,75,900.00	60دن	12ماہ

اسی نوعیت کا کام:-"ٹریک کام کے علاوہ کوئی بھی سول کام۔"

نمبر شمار:4 — ٹنڈر نمبر: 92-2025-26-ADEN-II-ASR

ٹنڈر کی تفصیل:اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر-سکنڈ/امرتسر کے ماتحت امرتسر- کھیم کرن سیکشن پر بھگتاں والاں میں مال شیڈ اور پلیٹ فارم کی تجدید کاری/سدھار کا کام۔

اشتہار کی قیمت (روپے)	بیعانہ رقم	آفر کی اہلیت	تکمیل کی میعاد
2,73,06,937.39/-	2,86,500.00	60دن	06ماہ

اسی نوعیت کا کام:-"ٹریک کام کے علاوہ کوئی بھی سول کام۔"

نمبر شمار:5 — ٹنڈر نمبر: 93-2025-26-ADEN-I-ASR

ٹنڈر کی تفصیل:اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر-فرسٹ اور اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر-سکنڈ/امرتسر سیکشن میں ٹپکتی نالیوں، پلیٹ فارم شیلٹروں اور بارش جل پائپوں کی مرمت کا کام۔

اشتہار کی قیمت (روپے)	بیعانہ رقم	آفر کی اہلیت	تکمیل کی میعاد
1,19,99,969.84/-	2,10,000.00/-	60دن	06ماہ

اسی نوعیت کا کام:-"ٹریک کام کے علاوہ کوئی بھی سول کام۔"

نوٹ 1. ٹنڈر ڈالنے سے پہلے، ٹنڈر دہندہ ٹنڈر سے متعلق جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔2. ہندی میں کسی تضاد کے لئے انگریزی ورژن دیکھیں، اور انگریزی ورژن ہی درست ہوگا۔

2261/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

”عالمی کپ کیلئے نئے سرے سے تیاریاں شروع کریں گے“

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کی خواتین کرکٹ ٹیم نے انگلینڈ کے خلاف ۳ میچوں کی یکروزہ سیریز میں دو ایک سے شاندار جیت حاصل کر کے ورلڈ کپ سے قبل اپنے اعتماد کو مضبوط کیا ہے۔ تاہم ٹیم کی کپتان ہرمن پریت کور کا کہنا ہے کہ ٹیم کو وطن واپس آکر عالمی کپ مقابلے کے لئے نئے سرے سے تیاری کرنی ہوگی۔ واضح رہے کہ ہرمن پریت نے انگلینڈ کے خلاف تیسرے اور آخری یک روزہ بین الاقوامی میچ میں شاندار سنچری بنائی تھی جس کی بدولت ہندوستان نے انگلینڈ کو ۳۱ رنوں سے شکست دے کر ۳ میچوں کی سیریز پر قبضہ کیا تھا۔ یاد رہے کہ اس سے قبل ہندوستانی ٹیم نے خواتین ٹی۔

۰۲ بین الاقوامی سیریز میں بھی ۲-۳ سے کامیابی حاصل کی تھی۔ ہندوستانی خواتین ٹیم اب ۱۴ ستمبر سے اپنے ہوم گراونڈ پر ۳ میچوں کی ون ڈے سیریز میں آسٹریلیا سے مقابلہ کرے گی۔ اس کے بعد ۰۳ ستمبر سے ۲ نومبر تک ہندوستان اور سری لنکا میں خواتین ون ڈے ورلڈ کپ کھیلا جائے گا۔ تیسرے میچ اور سیریز کی بہترین کھلاڑی قرار دی گئی ہرمن پریت نے کہا ”ہر میچ اور ہر صورت حال مختلف ہوتی ہے۔ آج حالات بالکل مختلف تھے، پچ بھی الگ تھی، ماحول بھی الگ تھا لیکن ہوم گراونڈ پر حالات مختلف ہوں گے۔“ انہوں نے مزید کہا ”جب بھی آپ کو جیت ملتی ہے تو آپ کی ذہنیت مثبت ہو جاتی ہے اور اعتماد میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس طرح کی چیزیں آپ کو اچھی پوزیشن میں رکھتی ہیں، لیکن جب بھی آپ اگلا میچ کھیل رہے ہوں، تو آپ کو ہمیشہ پہلی گیند سے ہی شروعات کرنی ہوتی ہے اور مجھے لگتا ہے کہ اس سیریز سے یقینی طور پر ہمارا حوصلہ بڑھے گا لیکن جب ہم وطن واپس جائیں گے تو ہمیں نئے سرے سے شروعات کرنی ہوگی۔ ہم ورلڈ کپ کیلئے ابھی سے تیاریاں شروع کریں گے۔“ ہندوستان کی خواتین ٹیم کی کپتان نے انگلینڈ کے خلاف جیت کا کریڈٹ ٹیم کی سخت محنت کو دیا۔ انہوں نے کہا ”ہماری ٹیم پچھلے کئی برسوں سے سخت محنت کر رہی ہے، جس کا اثر اب نتائج میں نظر آ رہا ہے۔ مجھے واقعی بہت خوشی ہے کہ ہمارے کھلاڑی آگے بڑھ کر اپنی ذمہ داری نبھا رہے ہیں۔ وہ مثبت سوچ کے ساتھ آگے آ رہی ہیں اور اپنی فٹنس پر سخت محنت کر رہی ہیں۔“

سہ ملکی سیریز: نیوزی لینڈ نے زمبابوے کو 60 رنز سے ہرا دیا

نئی دہلی (ایم این این): سہ ملکی سیریز میں نیوزی لینڈ نے زمبابوے کو 60 رنز سے ہرا دیا۔ کیوی ٹیم کے 199 رنز کے جواب میں زمبابوے کی ٹیم 130 رنز بنا کر آوٹ ہوگئی۔ ہرارے میں کھیلے گئے میچ میں نیوزی لینڈ نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 6 وکٹ پر 190 رنز بنائے۔ نیوزی لینڈ کے اوپنر ٹم سائفرٹ 45 گیندوں پر 75 رنز اور راچن رویندرا 2 چھکوں اور 7 چوکوں کی مدد سے 63 رنز بنا کر نمایاں رہے۔ مائیکل بریسویل 26 رنز بنا کر ناٹ آوٹ رہے۔ زمبابوے کے رچرڈ نگاراوا نے 4 کھلاڑیوں کو آوٹ کیا۔ جواب میں زمبابوے کی ٹیم 1 اوور قبل 130 رنز بنا کر آوٹ ہوگئی۔ زمبابوے کے ٹونی میونگا 40 رنز بنا کر نمایاں بیٹر رہے، نیوزی لینڈ کے ایش سوڈھی نے 4 کھلاڑیوں کو آوٹ کیا۔

اسپین نے جرمنی کو ہرا کر پہلی بار یورو فائنل میں قدم رکھا

نئی دہلی (ایم این این): ٹورنامنٹ شروع ہونے سے قبل بیمار ہو کر اسپتال میں کچھ دن گزارنے والی ایتانا بونمانی کے ذریعے اضافی وقت میں کئے گئے گول کی مدد سے اسپین نے جرمنی کو ایک صفر سے شکست دے کر خواتین یورپی فٹ بال چمپئن شپ (یورو ۵۲۰۲) کے فائنل میں جگہ بنالی ہے جہاں اتوار کو اس کا مقابلہ انگلینڈ سے ہوگا۔ مقررہ وقت تک دونوں ٹیمیں گول کرنے میں ناکام رہیں، جس کے بعد میچ کیلئے اضافی وقت لینا پڑا۔ ابتدائی ۵۱ منٹ میں بھی کوئی گول نہ ہوسکا، جس کی وجہ سے پنالٹی شوٹ آوٹ کا امکان پیدا ہونے لگا تھا لیکن پھر ۲ بار کی بیلون ڈی اور فاتح اسپین کی ایتانا بونمانی نے ۱۱۳ ویں منٹ میں گول کر کے اپنی ٹیم کو پہلی بار یورو کپ فائنل میں پہنچا دیا۔ اس فتح کیساتھ ۲ سال قبل ۳۲۰۲ء کے ورلڈ کپ میں ہونے والے مقابلے کی یاد تازہ ہوگئی جہاں اسپین نے انگلینڈ کو ایک کے مقابلے ۲ گول سے شکست دیکر خطاب پر قبضہ کیا تھا۔ اسپین کی ٹیم اب اتوار ۷۲ جولائی کو انگلینڈ کیخلاف فائنل میں میدان میں اترے گی۔ خواتین کیورو کپ میں اسپین کی جرمنی کے خلاف یہ پہلی جیت تھی۔ اس جیت کے ساتھ وہ پہلی بار یورپی چمپئن شپ کے فائنل میں پہنچا ہے۔ اسپین نے پچھلے ۲ برسوں میں ورلڈ کپ اور نیشنز کپ جیتے ہیں اور اب اس کی نظریں خطاب کی ہیٹ ٹرک مکمل کرنے پر ہوں گی۔ واضح رہے کہ یورو ۵۲۰۲ء کیلئے بونمانی کی تیاریاں اس وقت شدید متاثر ہوئی تھیں

ہمیں ایشیا کپ اور ورلڈ کپ کیلئے کرکٹ کا ایک انداز اپنانا ہوگا، مائیک ہیسن

پاکستان کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ مائیک ہیسن نے کہا ہے کہ ہمیں ایشیا کپ اور ورلڈ کپ کیلئے کرکٹ کا ایک انداز اپنانا ہوگا۔ مائیک ہیسن نے سوشل میڈیا پر پیغام لکھا کہ اس وقت پاکستان ٹیم دنیا میں آٹھویں نمبر پر ہے، میرپور ٹی ٹوئنٹی کرکٹ میں کم اسکور والا وینیو ہے۔ انہوں نے لکھا کہ میرپور میں مشکلات کے بعد کم بیک کرتے ہوئے تجربے سے سیکھنے کی صلاحیت دکھائی، نئے کھلاڑی آگے آئے اور اچھی کارکردگی دکھائی۔ مائیک ہیسن نے لکھا کہ اسپیشلسٹ کوچز نے بنگلا دیش اور این سی اے میں بولرز کی ڈیولپمنٹ میں اہم کردار ادا کیا، آخری 2 میچز میں فیلڈنگ میں شاندار بہتری آئی۔

پنت کی جرآت مندانہ اننگز، ٹیم کو بحران سے نکالا

نئی دہلی (ایم این این): اگر آپ نے ۲۰۰۲ء میں انٹیگا میں ٹوٹے جبڑے کے ساتھ انل کمبلے کو بولنگ کرتے ہوئے نہیں دیکھا، اگر آپ نے ۳۲۰۲ء میں لارڈس میں پنڈلی کی چوٹ کے ساتھ ناتھن لیون کو ایک پیر پر دوڑتے ہوئے نہیں دیکھا، تو آپ کو رشبھ پنت (۵۴) کی اننگز دیکھنی چاہیے، جو پیر میں فریکچر کے باوجود لڑکھڑاتے ہوئے پچ کی طرف بڑھے اور ایک ٹانگ کے سہارے ۵۶ گیندوں تک میدان میں ڈٹے رہ کر چوکے چھکے لگائے۔ میرے خیال میں یہ کرکٹ کی تاریخ کی سب سے جاندار اننگز ہے۔ جب حریف ٹیم سمیت دنیا بھر کے تمام کرکٹ شائقین یہ مان کر چل رہے تھے کہ ہندوستانی وکٹ کیپر کا اس میچ میں اترنا مشکل ہے، تب وہ نہ صرف میدان میں اترے بلکہ اپنی نصف سنچری بھی مکمل کی اور ہندوستان کو پہلی اننگز میں ۳۵۸ رنوں تک پہنچانے میں مدد بھی کی۔ انگلینڈ نے بھی ۵ ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے چوتھے مقابلے کے دوسرے دن کے دوسرے سیشن تک تیز رفتار آغاز کرتے ہوئے ۴۱ اوور میں بغیر کسی نقصان کے ۷۷ رن بنا لئے تھے۔ جسپریت بمراہ، ڈیبیو کرنے والے انشول کمبوج اور محمد سراج انگلینڈ کے اوپنر جیک کراولی اور بین ڈکیٹ کے سامنے مکمل طور پر بے اثر نظر آئے۔ پنت کا کوئی جواب نہیں بدھ کو ووکیس کی گیند ریورس سویپ کرتے ہوئے پنت کے پیر پر لگی اور انہیں اسپتال لے جایا گیا، جہاں ان کا اسکین ہوا جس میں فریکچر نکلا۔ بدھ کی رات ہندوستانی ٹیم انتظامیہ نے میٹنگ کی اور فیصلہ ہوا کہ ضرورت پڑنے پر پنت بیٹنگ کریں گے۔ پنت سے اس بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے بہادری کے ساتھ کہا ”ضرور کھیلوں گا۔“ رویندر جڈیجہ کے جلدی آوٹ ہونے کے بعد شاردول اور واشنگٹن سندر نے پہلے سیشن میں نئی گیند سے بولنگ کرنے والے انگلش گیند بازوں کا سامنا کیا۔ جب کپتان بین اسٹوکس نے ٹھاکر کی ۴۱ رنوں کی زبردست اننگز کا خاتمہ کیا تو انگلش ٹیم پرجوش تھی۔

لیش دیال پر ایک اور خاتون نے زیادتی کا الزام لگادیا

انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کی ٹیم رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) کے فاسٹ بالر لیش دیال کے خلاف جے پور میں ایک اور ایف آئی آر درج کروادی گئی۔ بھارتی میڈیا رپورٹس کے مطابق بھارتی کرکٹر کے خلاف ایک اور خاتون نے زیادتی کا الزام لگایا ہے۔ واضح رہے کہ اس سے پہلے غازی آباد کی خاتون نے فاسٹ بولر پر جنسی استحصال کے الزام پر درخواست دی تھی۔ غازی آباد کی خاتون کی درخواست پر سماعت کرتے ہوئے الہٰ آباد کی ہائی کورٹ نے بھارتی کرکٹر لیش دیال کی گرفتاری پر حکم امتناع جاری کیا تھا۔ بھارتی میڈیا کے مطابق ہائی کورٹ نے اگلی سماعت تک پولیس کو لیش دیال کو گرفتار کرنے سے روک دیا تھا۔

ٹیسٹ کرکٹ میں گیند تبدیل کرنے کے اصول کیا ہیں؟

نئی دہلی (ایم این این): حال ہی میں ہندوستان کے انگلینڈ دورے پر ٹیسٹ میچ کے دوران گیند بدلنے کے معاملے نے خاصی توجہ حاصل کی ہے۔ خاص طور پر لارڈز ٹیسٹ میں پرانی گیندیں جلد خراب ہونے کی وجہ سے بار بار گیند تبدیل کرنی پڑی۔ پہلے دن ہندوستان نے ۸۰ اوورس کے بعد نئی گیند لی جو صرف ۱۰ اوورس بعد ہی خراب ہوگئی۔ اس کے بعد لی گئی گیند بھی ۸ اوورس بعد بدلنی پڑی۔ انگلینڈ کی پہلی اننگز میں کل ۵ مرتبہ گیندیں تبدیل کی گئیں۔ کپتان شبھمن گل، نائب کپتان رشبھ پنت اور فاسٹ بولر محمد سراج، بار بار دی جا رہی متبادل گیندوں (ری پلیسمنٹ بال) سے ناخوش نظر آئے۔ ایسے میں آیئے جانتے ہیں کہ ٹیسٹ کرکٹ میں گیند بدلنے کے کیا اصول ہیں اور امپائر گیند کی جانچ کیسے کرتے ہیں۔ — ان سوالات کے جوابات بی سی سی آئی کے سابق پینل امپائر راجیو ریسوڑکر نے دیئے ہیں، جو ایک ٹیسٹ میں چوتھے امپائر اور ۳ ویمنز ون ڈے میچوں میں آن فیلڈ امپائر رہ چکے ہیں۔ پہلا سوال یہی ہے کہ ٹیسٹ کرکٹ میں گیند کن حالات میں بدلی جاسکتی ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ چار بنیادی حالات میں گیند بدلی جاسکتی ہے پہلا، اگر گیند گم ہو جائے، گیند کسی شاٹ کے بعد گراونڈ سے باہر نکل جائے یا کھو جائے۔ دوسرا گیند خراب ہو جائے جیسے سلائی کھل جائے، چمڑا پھٹ جائے یا سلائی نکل جائے۔ تیسرا گیند کی شکل خراب ہو جائے جسے ’ڈی شیپ‘ کہا جاتا ہے، اس میں گیند کا سائز کم یا زیادہ ہو جانا بھی شامل ہے اور چوتھی وجہ ہے کہ گیند سے چھیڑ چھاڑ جسے بال ٹیمپرنگ بھی کہتے ہیں۔ اگر امپائر کو لگے کہ گیند کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی گئی ہے تو وہ گیند بدل سکتے ہیں۔ اگر بال ٹیمپرنگ میں فیلڈر کی شناخت ہو جائے، تو بلے بازوں کو اختیار دیا جاتا ہے کہ وہ متبادل گیند منتخب کرسکتے ہیں۔ ساتھ ہی مخالف ٹیم کو ۵ رنز کی پنالٹی دی جاتی ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ امپائر گیند کی جانچ کیسے کرتے ہیں؟ تو اس کا جواب یہ ہے کہ ہر اوور کے بعد، وکٹ گرنے پر یا گیند باونڈری پار کرنے پر امپائر گیند کو چیک کرتے ہیں۔ گیند کی سائز کی جانچ کے لئے گیج ٹیسٹ (سانچہ) ہوتا ہے جس میں گیند کو دو مختلف سائز کی رنگ سے گزارا جاتا ہے۔

دیویہ دیشمکھ نے سابق عالمی چمپئن کو شکست دے کر تاریخ رقم کردی

نئی دہلی (ایم این این): شطرنج کی دنیا میں نئی سنسنی، ہندوستان کی دیویہ دیشمکھ نے جارجیا کے باٹومی میں کھیلے جا رہے فائیڈے (FIDE) ویمنز ورلڈ کپ کے فائنل میں پہنچ کر تاریخ رقم کردی۔ سیمی فائنل میں دیویہ نے چین کی سابق عالمی چمپئن تان ژونگئی کو ہرا کر نہ صرف ٹورنامنٹ کے فائنل میں جگہ بنائی بلکہ اس باوقار مقابلے کے فائنل میں پہنچنے والی پہلی ہندوستانی کھلاڑی بن گئیں۔ اس کامیابی کے ساتھ ہی دیویہ نے کینڈیڈیٹس ٹورنامنٹ کیلئے بھی کوالیفائی کرلیا ہے۔ صرف ۹۱ سال کی عمر میں عالمی رینکنگ میں نمبر ۴ پر قابض تان ژونگئی کو شکست دینا دیویہ کے کریئر کی اب تک کی سب سے بڑی جیت مانی جا رہی ہے۔ ۲ مراحل والے اس سیمی فائنل میں دیویہ نے پہلے مرحلے میں کالے مہروں سے بازی ڈرا کی تھی اور دوسرے مرحلے میں سفید مہروں سے جیت حاصل کر کے مقابلہ اپنے نام کیا۔ اس تاریخی کامیابی کے ساتھ دیویہ کو اپنا پہلا گرینڈ ماسٹر (جی ایم) نارم بھی ملا، جس سے وہ ہندوستان کی چوتھی خاتون گرینڈ ماسٹر بننے کی سمت ایک بڑا اقدم بڑھا چکی ہیں۔ اب تک ہندوستان کی جانب سے صرف کونیرو ہمپی، ڈی ہریکا اور آر ویشالی کو خواتین کے زمرے میں گرینڈ ماسٹر کا خطاب حاصل ہے۔ دیویہ کی یہ جیت نہ صرف ان کے انفرادی کریئر کے لئے ایک سنگ میل ہے بلکہ ہندوستانی شطرنج کیلئے بھی فخر کا لمحہ ہے۔ اب سب کی نگاہیں فائنل مقابلے پر ہیں جہاں ملک کی یہ نوجوان باصلاحیت کھلاڑی ایک نئی تاریخ رقم کرنے کو تیار ہے۔

کلیان: خاتون ریسپشنسٹ کو بے رحمی سے پیٹنے کا معاملہ: جھانوی کپور نے مذمت کی

نئی دہلی (ایم این این): اداکارہ جھانوی کپور نے سوشل میڈیا پر وائرل کلیان کے کلینک استحصال کے معاملے پر سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ جھانوی کپور نے اس ویڈیو کو دوبارہ شیئر کیا ہے جس میں ایک شخص کو ایک خاتون ریسپشنسٹ کو بے رحمی سے مارتے پیٹتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔ جھانوی کپور نے کہا کہ جس شخص نے خاتون ریسپشنسٹ کو بے رحمی سے مارا پیٹا ہے اسے جیل میں ہونا چاہئے۔ یاد رہے کہ سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو وائرل ہوا تھا جس میں ایک شخص، جس کی شناخت گوپال جھا کے طور پر کی گئی ہے، کو ایک خاتون ریسپشنسٹ کو بے رحمی سے لات گھونسے مارتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔ بعد ازیں اس نے خاتون کے بال پکڑ کر اسے کھینچا جبکہ کلیان مشرق میں واقع شری بال چکت سالیہ میں ۱۲ جولائی کو اس کا استحصال بھی کیا۔ جھانوی کپور نے اپنی انسٹاگرام اسٹوری پر ویڈیو کو دوبارہ شیئر کرتے ہوئے اس کی مذمت میں ایک بڑا نوٹ لکھا ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ ”اس شخص کو جیل میں ہونا چاہئے۔ کوئی کیسے یہ سوچ سکتا ہے کہ اس کا یہ رویہ ٹھیک ہے؟

”انشول کمبوج سے آپ لگاتار گیند بازی کروا سکتے ہیں“

نئی دہلی (ایم این این): انگلینڈ کے خلاف چوتھے ٹیسٹ میچ میں ہریانہ کے نوجوان تیز گیند باز انشول کمبوج نے مانچسٹر میں ٹیسٹ ڈیبیو کیا۔ انشول کو آکاش دیپ کی جگہ ٹیم میں شامل کیا گیا ہے اور وہ ہندوستان کی جانب سے ٹیسٹ ڈیبیو کرنے والے ۳۱۸ ویں کرکٹر بن گئے ہیں۔ موجودہ وقت میں جہاں ہندوستانی گیند بازوں کے ورک لوڈ مینجمنٹ کے تعلق سے کافی تشویش رہتی ہے اور ہمارے تیز گیند باز لگاتار زخمی ہوتے رہتے ہیں وہیں انشول ایک ایسے گیند باز ہیں جو بغیر تھکے دن میں ۵۲ سے زیادہ اوور گیند بازی کر سکتے ہیں۔ انشول کی ایک اور بات انہیں خاص بناتی ہے کہ وہ لگاتار ایک ہی جگہ پر لمبے وقت تک گیند ڈال کر بولنگ کر سکتے ہیں۔ انشول کے آخری ۱۱ میں منتخب ہونے سے ہریانہ کرکٹ میں خوشی کا ماحول ہے۔ ہریانہ رنجی ٹیم کے کپتان اشوک مانیریہ نے انقلاب سے خصوصی بات چیت میں کہا کہ میں انشول کو پچھلے ڈھائی سال سے جانتا ہوں۔ وہ بہت ہی سادہ مزاج لڑکا ہے۔ اس کی جسامت اچھی ہے لیکن جب آپ اس سے بات کریں گے تو لگے گا کہ یہ تو چھوٹا بچہ ہے۔ مانیریہ نے مزید کہا کہ جہاں تک انشول کی مہارت کی بات کروں تو میری ڈھائی سال پہلے انیرودھ سر (ہریانہ کرکٹ اسوسی ایشن کے سابق سربراہ) سے بات ہوئی تھی تب انہوں نے کہا تھا کہ انشول ٹیسٹ کرکٹ کھیلے گا حالانکہ تب کوئی چانس بھی نہیں تھا۔ اس نے اپنی بولنگ پر بہت کام کیا ہے۔ کرکٹ میں ۱۴۰-۱۵۰ کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گیند پھینکنے والے بہت سے گیند باز ملیں گے لیکن یہ ایسا گیند باز ہے جو کرکٹ کی زبان میں بہت ”ہیوی گیند“ پھینکتا ہے۔ ہیوی گیند کا مطلب جب بلے باز کھیل رہا ہوتا ہے تو اس کے ہاتھوں کو محسوس ہوتا ہے کہ گیند بہت زور سے بلے پر لگی ہے۔ یہ خوبی بہت ہی کم گیند بازوں میں ہوتی ہے۔ دوسرا، انشول کا ایکشن بہت اچھا ہے، جس کی وجہ سے وہ چاہ کر بھی اپنی بولنگ میں غلطیاں نہیں کرسکتا۔ وہ بہت ہی نظم وضبط سے گیند بازی کرتا ہے۔ وہ ایک ہی جگہ گیند پھینکتا ہے، جو اسے خاص بناتا ہے۔ تیسرا، اس سے آپ جتنی بھی بولنگ کرائیں، اسے کچھ نہیں ہوگا۔ صبح ۹ بجے وہ جیسی بولنگ کرے گا ویسی ہی شام کو ۵ بجے بھی کرتا دکھے گا۔ دن میں وہ لگاتار ۵۲ اوور گیند بازی کرسکتا ہے اور کبھی بھی آپ کو ورک لوڈ کے تعلق سے شکایت نہیں کرے گا۔ اشوک مانیریہ نے مزید بتایا کہ جب میں کپتانی کرتا ہوں اور وکٹ نہیں ملتی ہے تو میں خود انشول کی طرف دیکھتا ہوں کہ بھائی وکٹ لے کر دو۔ یہ اس کی کمال کی بات ہے۔ ہریانہ رنجی ٹیم کا ہوم گراونڈ لاہلی ہے

ہما قریشی کی اگلی فلم ”بیان“ کا پریمیر ٹورنٹو انٹرنیشنل فلم فیسٹیول میں ہوگا

نئی دہلی (ایم این این): اداکارہ ہما قریشی اپنے کریئر کی اگلی فلم ”بیان“ کی ریلیز کیلئے تیار ہیں۔ انہوں نے فلم کا فرسٹ لک پوسٹر ریلیز کیا ہے اور بتایا ہے کہ ٹورنٹو انٹرنیشنل فلم فیسٹیول میں فلم کا پریمیر کیا جائے گا۔ اپنے انسٹاگرام پر ہما قریشی نے تصاویر شیئر کی ہیں اور لکھا ہے کہ ”بیان“ کا فرسٹ لک پوسٹر۔ فلم کا پریمیر ٹی آئی ایف ایف ۵۲۰۲ء میں کیا جائے گا۔ ہمیں فخر ہے کہ یہ ڈسکوری سیکشن کیلئے منتخب ہونے والی واحد فلم ہے۔ یہ ایک ایسی کہانی ہے جسے مقصد اور غیر معمولی ٹیم کی مدد سے تیار کیا گیا ہے۔ اس فلم کی کاسٹ بہترین ہیں جن میں چندراچور سنگھ، سچن کھیڈکر، اوجیت دت، وبھور مینک، سمپا منڈل، سواتی داس، ادیتی کچن سنگھ اور بیری چار پرا بھی شامل ہیں۔ اس فلم کی ہدایتکاری فیچر فلم ”چورنگا“ کیلئے مشہور ہدایتکار بیکاس رنجن نے انجام دی ہے جبکہ اسے شیلا آدتیہ بورا نے پلاٹون ون فلمز کے تحت پروڈیوس کیا ہے جو ہندوستان کا مشہور فلم اسٹوڈیو ہے اور جو متعدد ایوارڈ یافتہ فلموں جیسے ”گھات“، ”پکاسو“ اور دیگر کیلئے جانا جاتا ہے۔ فلمساز بیکاس رنجن نے ”بیان“ کو ہندوستان کو ”جدید ہندوستان کی ایک پراثر عکاسی“ کے طور پر بیان کیا ہے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,